

# **Dil Ka Dariya**

**Samreen Shah**

## **Episode 1**

جب بیل والے نے قسم کھالی کہ وہ آج سونے والے کو اٹھا کر ہی دم لیے گا تو ایسے کیسے ہو سکتا تھا کہ سونے والا پُر سکون ہو کر گھوڑے بیچ کر سوتا، معید نے تکیہ سے منہ اٹھایا اور بولا۔

"او آ رہا ہوں مرن جو گے پتا نہیں کون سا خزانہ ہے جو کسی بھی حال میں گھر میں گھسنا۔"

بیڈ سلپر پہن کر اس نے تیزی سے دروازہ کھولا اور سڑھیوں کے نیچے آیا بیل ایک بار پھر بجی تو چیخا۔

"او آ رہا ہوں الو کے کان۔"

معید نے بھاگتے ہوئے دروازہ کھولا اور سامنے والے کو سخت سست سنانے لگا تھا جب ایک بارش میں بھیگی تھر تھر کانپتی ہوئی لڑکی کو دیکھ کر اس نے اپنی زبان کو روکا کیونکہ یہ کوئی میلبرون کی گوری نہیں تھی یہ کوئی شکل سے ایشن دیکھنے والی لڑکی تھی یقیناً انڈین یا پاکستانی اور اس کے لیے حیرت کی بات تھی جو رات کے تین بجے تیز بارش میں اس کے گھر موجود تھے مئے کا دن

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

تھا جہاں سردی کا سما شروع ہونے والا تھا آسٹریلیا کے علاوہ اس وقت پورے دُنیا میں موسم بہار آچکی تھی اور آسٹریلین کے سویٹر پہنے والے دن آگئے تھے۔

"آئیتم سو سوری لیکن کیا میں آپ کے گھرانہ آسکتی ہوں ورنہ وہ لوگ مجھے مار دیں گئے۔"

وہ اُردو میں بولی اس دفعہ کیونکہ اسے معید دیکھنے میں پاکستانی لگا تھا۔

"رات کے تین بجے آپ کیا کر رہی ہے۔"

"دیکھیے پلیز میرے پاؤں پہ چوٹ لگی ہے مجھے اپنی موت کی پروا نہیں ہے بس عزت کی خاطر

آپ سے درخواست کر رہی ہوں پلیز پلیز آپ ایک پاکستانی ہونے کی ناطے میری مدد

کر دیں۔"

وہ اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی معید پھونچا گیا کیونکہ واقعی لڑکی کی حالت صحیح نہیں تھی ایک تو

اس کے ہاتھ خون سے بھرے ہوئے تھے اوپر سے اس کی پینٹ گٹھنے کے سائڈ سے بھی رنگی

ہوئی تھی معید کو ترس آیا وہ جلدی سے دروازہ پورا کھول کر بولا

"آئے اندر آئے۔"

وہ پیچھے ہوئے تو وہ لڑکھڑا کر اندر آئی اس نے دیوار کو ہاتھ لگانے لگی لیکن اریکیٹکٹ صاحب کہاں

برداشت کرتے لاکھ ہمدردی ہی صحیح لیکن اتنی مہنگی دیوار پہ خون کے دبے اس نے فوراً اس کا

ہاتھ پکڑ لیا وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی آنکھوں میں وحشت تھی معید سمجھ گیا اس لیے بولا۔

"گھبرائے نہیں میں ایک شریف آدمی ہوں آپ کے خون سے دیوار گندی ہو جاتی۔"

کمال کا صاف گو معید اب بھی باز نہیں آیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اائی ایٹم سوری۔"

وہ شرمندگی سے بولی اور اپنا خون سے لت پت ہاتھ ہوڈی کی جیب میں ڈالا۔

"یہ کیا کر رہی ہے آپ۔"

وہ اب تیزی سے بولا۔

"آپ کا کارپٹ خراب ہو جائے گا۔"

وہ معصومیت سے بولی معید کو ہنسی آئی وہ بھی کیا بول جاتا ہے۔

وہ اسے لیکر لائونج کے بجائے کچن میں لیے گیا اور وہ لنگراتے ہوئے آہستہ آہستہ کر کے اس کے پیچھے آئی۔

معید نے تیزی سے سیٹیل کی کرسی کھینچی اور اس کے سامنے کی۔

"بیٹھیے آپ۔"

وہ مشکور نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بیٹھی۔

وہ سیدھا کبرڈ کو کھولنے لگا اور وہ درد سے کہرا رہی تھی وہ اپنی پینٹ اوپر کر کے اپنا زخم دیکھنا چاہتی تھی لیکن وہ کسی اجنبی کے سامنے یہ نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے سر جکھائے بیٹھی رہی اس کا شکر ہے کہ گھر میں گھس گئی ورنہ تو آج جو اس کے ساتھ ہوتا سوچتے ہی اس کا جسم کانپ چکا تھا جبکہ آنکھوں میں ایک بار پھر وحشت نے جگہ لے لی چہرہ پہ پسینے ایک بار پھر آگیا اسے رونا ناجانے کیوں آ رہا تھا کاش وہ یہاں نہ آتی کاش وہ امی اور گھر والوں کی باتوں اور نظروں پہ کان اور

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

آنکھ بند کر لیتی لیکن وہ بھی کیا کرتی مجبوری ایک ایسا لفظ ہے جو انسان کو باندھ دیتا ہے بالکل زنجیر کی طرح۔

وہ ایڈ باکس اٹھا کر لایا اور گٹھنے کے بل بیٹھا تو وہ ہوش میں آئی۔

ایک دم اس نے ہاتھ پیچھے کیے۔

"آپ رہنے دیں، می میں خود کر لو گی۔"

وہ اس کی جھجک بھی سمجھ گیا تھا اس لیے کندھے اچکاتے ہوئے اس نے باکس بھی دیں دیا وہ بائے ہاتھ سے پکڑ کر اس کا شکریہ کہنے لگی اس کا جسم سردی اور درد کے باعث جھٹکے کھا رہا تھا اسے تھوڑا خیال آیا کہ کیوں نہ کوئی گرم چیز دیں دو۔

"میں ابھی آیا۔"

نیند تو اڑ گئی تھی اس لیے کافی بنانے کا ارادہ کرنے سے پہلے سب سے پہلے اس کو اپنا جمپیر دیں دے ورنہ جس طرح اس کی ہوڈی تھی بہت ہی پتلی سی اس سے صاف پتا چل رہا تھا اس کے پہنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔

وہ کچن سے نکل کر سیدھا اوپر اپنے کمرے میں پہنچا اور کمرے کی طرف ڈریسنگ روم کے اندر داخل ہو کر اس نے کچھ تلاش کرنا چاہا جو اس چھوٹی سی نیکی ٹائپ لٹر کی کو کچھ پورا آجائے الماری کے پٹ کو تھامے اس کی پُرسوچ نظریں اپنی قمیٹی کپڑوں پر تھی اس میں سے اچانک اس نے ایک بلیک جمبر کے ساتھ براون سویٹر نکالا اور اس کے ساتھ بلیو سوفٹ مٹریل سے بنا ہوا بجامہ نکال کر وہ نیچے کی طرف بڑھا دیکھا وہ گٹھنے کی طرف جھکی، ٹیسیپیٹک لگا رہی تھی درد سے وہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سک رہی تھی معید اسے دیکھنے لگا لائٹ براون بال بال جس پہ ہلکی سی گولڈن ہائیلیٹنگ ہوئی وی تھی پونے میں باندھے اس کے لمبے بال منہ پہ آرہے تھے صاف رنگت پہ تھیکے نقوش معید ایک منٹ کے لیے تو ٹھہر گیا تھا پھر سر جھٹک کر آگئے بڑھاپس ٹھیک تھی ایسی بھی کوئی بات نہیں تھی۔

قدموں کی چاب پر اس نے تیزی سے اپنی پینٹ نیچے کی پینٹ زخم پر لگنے سے اسے تکلیف ہوئی لیکن اس نے لب دبا لیے تاکہ اس کی آواز نہ نکلے۔

"ام یہ لے کپڑے آپ کے یہ گندے ہو چکے ہو گے اینڈ سامنے ہی گیسٹ روم ہے آپ وہاں جاسکتی ہیں شاور سے گرم پانی نکلتا ہے بیشک لیے آپ کے مرضی اور پھر آپ آرام سے سو جائے کل بات کریں گئے۔"

"پر میں۔"

وہ جھجھکی۔

"کیا؟"

"آپ کے گھر میں اور کوئی ہے؟۔"

وہ اس کی بات پہ مسکرایا۔

"جس طرح آپ نے بیل بجائی تھی اس طرح مردہ بھی اٹھ کر آجاتا تو پھر تو میں انسان تھا۔"

میرے ساتھ باقی بھی موجود ہوتے لیکن ایسی کوئی بات نہیں میں اس گھر میں اکیلا رہتا ہوں۔"

اب اس نے دیکھا اس لڑکی کا چہرہ سفید ہو گیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"آپ اکیلے۔"

"جی میں اکیلا لیکن آپ گھبرا کیوں رہی ہے میں بھوت تھوڑی ہوں۔"

وہ کپڑے اس کو دینے کے بجائے کاونڑ پہ رکھتے ہوئے بولا۔

"اکیلا مرد تو کسی بھوت سے کم نہیں ہوتا۔"

وہ خود سے کہتے ہوئے بولی آنکھوں میں بے بسی کے مارے نمی آگئی۔

"اپنی ویز آپ لے اور بے فکر رہے آپ اس گھر میں محفوظ ہے بیشک روم لاک کر لے اگر آپ

کو مسئلہ ہے۔"

اس نے سر ہلایا اور خاموشی سے اس کے کپڑے اٹھائے اور لڑکھڑا کر چلنے لگی معید کی نظر اس

کے ہاتھوں پہ پڑی جو بڑی ہے عجیب سی بینڈ تیج کی تھی۔

"ٹھہریے!۔"

زارا نے مڑ کر اسے دیکھا۔

"حد ہو گئی آپ اس سے اچھا بینڈ نہ ہی کرتی۔"

وہ جھنجھلا کر بولا اور اس کا بازو پکڑا زارا نے ہاتھ کھینچنا چاہا لیکن اس کی گرفت مضبوط تھی۔

"نہیں ٹھیک ہے آپ کو ایسے ہی غلط فہمی!۔"

"چپ میرے بیڈ شیٹ خراب کریں گی آپ دیکھے ادھر سے خون بہہ رہا کیا کر کے آئی تھی آپ

اور وہ کون لوگ ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ تو اس سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے ان کے درمیان بہت دوستی ہوئی ہو اور فکر مند دوست کی طرف اس سے استفسار کر رہا تھا وہ خاموش رہی البتہ اسے دیکھنے لگی جواب اس پٹی کو اُتار رہا تھا اعصاب کھینچے ہوئے تھے جیسے اسے بڑی ہے الجھن تھی کھڑی ناک سیدھا اسے پوئٹ کر رہی تھی کالے بال اس کے سونے کے باعث الجھے ہوئے تھے لیکن اچھے لگ رہے تھے وہ ایک چھ فٹ تین انچ کا خوبصورت مرد آدھے نقش سے پاکستانی اور آدھے یہی کے رہنے والے نقوش لگ رہے تھے زار انے اسے دیکھنے کے بعد نظریں پھیر لی اور دل ہی دل میں آیت الکرسی پڑھنے لگی کے اللہ اس کی حفاظت کرنا۔

"میں نے آپ سے کچھ پوچھا۔"

معید کی آواز پہ وہ چونکی اور اس کی طرف دیکھا جو بڑی ہی تیزی اور نفاست سے اس کے ہاتھ پہ پٹی باندھ کر اب کینچی سے کاٹ کر اسے باندھ رہا تھا۔

"آپ نے کچھ کہا؟۔"

معید کے چہرے پہ مسکراہٹ بکھیر گئی اس بیوقوف سے وہ کل ہی پوچھے ابھی اس کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔

"کچھ نہیں ہو گیا اب آپ جائے بلکہ رُکیے۔"

وہ اٹھا اور الماری سے میڈسن باکس سے پین کلرز نکالے اور پانی کا گلاس فریج کے باہر گلاس سے پانی ڈال کر اس کی طرف آیا۔

"یہ لے پین ریلیف اس سے درد ٹھیک ہو جائے گا۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ میں آپ کی بہت احسان مند ہوں۔"

وہ شرمندگی سے بولی۔

"بہر حال میں اوپر ہی ہوں اگر آپ کو کچھ بھی چاہیے آپ یہ دیوار کے ساتھ لگا بٹن دبا دیجیے گا  
امیر جینسی کے لیے لگوا یا تھا میں آ جاؤ گا اوپر آنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو۔"

"پر۔"

"آپ کیا ہے؟"

وہ بیزار دکھنے لگا زار کو منہ بند کرنا پڑا الریڈی اس اجنبی کو تنگ کر چکی تھی وہ کمرے میں لاک لگا  
لی گانا اب اس کے کمرے کی باہر چوکیداری تھوڑی کر سکتا تھا۔

"ٹھیک ہے آپ جائے۔"

"بڑی مہربانی۔"

وہ گہرا سانس لیتا ہوا مڑ گیا اور زار ابھی بڑھ گئی اس نے دیکھا وہ اوپر نہیں گیا اسے دیکھ کر کمرے کا  
اشارہ کرتا ہوا پھر چل پڑا۔

وہ سر کو خم دیتے ہوئے اندر آئی اور پھر شاور لینے کا ارادہ کرتی ہوئی بڑھی۔

وہ سویا ہوا تھا جب بیب کی آواز سے وہ فوراً اسے بند کرنے کے ارادے سے الارم کی طرف ہاتھ  
بڑھانے لگا لیکن یہ الارم کی بیپ نہیں بلکہ فون کی رنگ ٹیون تھی اسے بستر پہ ڈھونڈنے لگا جب  
ناملا تو اسے لعنت بھیج کر دوبارہ تکیہ پہ منہ دیں دیا جب دوبارہ رنگ ٹیون بجنے لگی تو وہ سر پکڑ کر  
تیزی سے بستر سے اٹھا کے کمبل اس کے پیر سے الجھا اور وہ ٹھا کر کے نیچے گرا۔  
مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"گاڈ کیا منسوس دن ہے نہ رات کو چین نہ دن کو آرام اُف کہاں جاؤں۔"

اس نے اپنا سر پکڑا اور اُٹھا دیکھا تو فون بھی اس کے ساتھ لیٹا ہوا تھا اس کو اُٹھا کر اس نے دیکھا لیزا کی کال تھی ناچارہ اسے اُٹھانا پڑا۔

"ہلیو۔"

وہ خاصی بد مزگی سے بولا۔

"معدی تم کہاں ہوں یونی آفس کیوں نہیں آئے۔"

"کیوں تمہارا اور کرہوں جو پوچھ رہی ہو کے کیوں نہیں آیا۔"

جو معید آفندی کے نیند میں خلل ڈالتا تھا وہ اس کا قریبی سے قریبی انسان بھی دشمن بن جاتا تھا

"طبیعت ٹھیک ہے بھول گئے ہو کس سے بات کر رہے ہو۔"

"ہاں انگریزوں سے بات کر رہا ہوں جس نے سالوں سے ہمارا جینا حرام کیا۔"

وہ اُردو میں بولا کیونکہ لیزا انگلینڈ سے تھی۔

"دیکھو اُردو میں میرے مت بُرائیاں کرو اور اتنی کیا تکلیف ہوئی میں بس پریشان ہو گئی تھی۔"

وہ بھی تیزی سے کہنے لگی۔

"کوئی ضرورت نہیں پریشان ہونے کے اُف ایک کم تھی جو تم نے میری نیند خراب کر رہی تھی

نہیں آ رہا آج آفس۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ کہتے ہوئے کھٹک سے فون بند کر چکا تھا لیزا اس کی گرل فرینڈ تھی اسے پتا تھا اب اسے منانے کے لیے ایک عدد شاپنگ جولا کھوں پر مشتمل ہو کے ساتھ کینڈل لائٹ ڈنر پر ہی وہ مانے گی

"مجھے کیا بھاڑ میں جائے مجھ سے اتنے نخرے برداشت نہیں ہوتے۔"

ایک دفعہ معید صاحب کسی سے بیزار ہو جائے تو کوئی شخص ان کا دل ٹھیک کرنے پہ روک نہیں سکتا تھا لیکن سے پانچ دفعہ بریک آپ کے باوجود وہ پیچ آپ کر چکا تھا وجہ اس کی خوبصورتی اور بے انتہا پیسے کی تھی وہ ماڈل کے باوجود بھی معید کی خاطر اس کی کمپنی میں کام کرتی تھی اور معید کو کیا اعتراض ہونا تھا کام کرتے وقت بھی کمپنی آج پہلے دفعہ۔



KOH NOVELS - URDU

## Episode 2

آج پہلی دفعہ اسے لیزا سے مکمل بیزاری ہوئی تھی اس کا دل نہیں کر رہا تھا اس لمبے منہ والی لڑکی کی شکل دیکھنے کو وہ مزید سونا چاہتا تھا لیکن اسے یاد آیا ایک لڑکی بھی اس گھر میں موجود ہے زرا اس کا بھی پتا کریں کہی چور وور ہی نہ ہو وہ تیزی سے کمبل پھینک کر اٹھا اور بال سنوار کر واش روم کی طرف بڑھا منہ دھو کر اور دانت برش کر وہ نکلا اور نیچے کی طرف بڑھا وہ نیچے آیا تو اس نے دیکھا خاموشی تھی یانی وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی تھی، کمرے سے باہر نہیں آئی تھی یا ڈاکا ڈال کر فرار ہو گئی معید دی جمیز بونڈ بن کر دیوار کے پاس گیا اور اس سے چپک کر دروازے کے قریب آئے انھوں نے ہینڈل کھولنا چاہا اسی پل ہینڈل خود گھمایا گیا اور وہ باہر نکلی زارا معید کو ایک دم دیکھ کر گھبرا گئی اور چیخ گئی معید خود بھی بھونچکا کر پیچھے ہوا زارا پہلے تو اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر گھرے گھرے سانس لینے لگی پھر اس نے معید کو دیکھا تو اس کو دیکھ کر شرمندگی ہوئی۔

"ایم سوری مجھے لگا۔"

"توبہ ہے آپ چیختی ہے تو کوئی لگتا ہے بندہ اوپر اگا رہا ہو چیخ میں بھی سُر۔"

معید کے حیرت سے کہنے پر وہ خفت سے سُرخ پڑ گئی۔

"آپ کو کوئی کام تھا؟۔"

وہ اس کمرے کی طرف آنے کا مقصد پوچھنے لگی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"نہیں بس دیکھنا چاہتا تھا آیا آپ مشکوک ہے یا مظلوم؟۔"

"دیکھیے ابھی بھی آپ مجھے اپنے گھر سے نکال سکتے ہیں لیکن وہ کمینہ شخص مجھے جیل بکھوادیں گا اس لیے جب تک مجھے اپنا پاسپورٹ نہیں مل جاتا مجھے کم سے کم ایک دن کے لیے رہنے دیں یا مجھے اس ایڈریس پہ۔"

"اومس سپیڈی زرا بریک لگا دیں ورنہ ابھی اکسیڈنٹ ہو جانا ہے ایزی ایزی لیڈی میں تمہیں اپنے گھر سے نہیں نکال رہا اوکے اوکچن میں پھر مجھے آرام سے اپنی الف لیلی سنا لینا ٹھیک ہے۔"

معید نے اسے بولنے سے روک دیا تو زارا پُر سکون ہو گئی چلو کم سے کم نیک آدمی ہے۔ نیک ہے یا نیکی کی شکل میں ایک اور درندہ اُف ایک تو زارا کی چھٹی حس اسے غلط ٹائم پہ غلط ہی بندے کو سگنل دیتی تھی۔

سکون کی جگہ زارا کے دل میں ڈر آ گیا پہلے سوچا کہ یہاں سے بھاگ جائے پھر ہوا اگر جیل میں گھس گئی تو پھر تو آسٹریلیا کی جیل کا تو اسے خوب پتا تھا اوپر سے اماں کو پتا چلا تو وہی اللہ کو پیاری اور اوپر سے کوئی اس کا اپنا بھی نہیں ہو گا اسے چھڑوانے۔

"میڈیم یہ مادام تُساد نہیں ہے نہ ہی آپ کوئی معروف شخصیت جس لوگ اپنے ساتھ کھڑے ہو کر تصویر بنائے گے تو سٹیجوں نہ بنے اور جلدی سے لنگڑا کر آجائے۔"

انتہائی سنجیدگی سے کہتا ہوا وہ زارا کو سوچ کے دُنیا سے نکالتے ہوئے بولا وہ معید کی ایئر و گنس پہ وہ بل کھا کر رہ گئی۔ پھر مجبوراً اس کے دماغ نے سگنل دیا چلو پوری دُنیا کو آزما لیا ہے اس کو بھی آزما لیتے ہیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اندر آئی تو وہ صاحب جی تو تیزی سے ناشتہ بنانے میں مصروف ہو چکے تھے تو بہ اتنا سگر مرد اور وہ بھی اتنے سلیقے اور تیزی سے کام تو شاہد کسی عورت نے بھی ان کے ہاں نہ کیا ہو ایک تو اس کے ماموں زاد اتنے نکھٹو، کام چور اور یہ اتنے بڑے گھر میں رہنے والا خود بیشک باہر سب کام اپنے ہاتھ سے کرتے ہے پر یہ تو امیر بندہ ہے باہر اس کی چار کڑور کی آسٹن مارٹن اور یہ ولا بھی تو کڑوروں میں ہو گا واتی حنبل بندہ ہے۔

"ایسے کھڑے رہی گی یا کچھ کریں گی بھی چلے جلدی سے فریج سے دودھ نکالے اور وہ سامنے پڑا ہے کافی مشین اور کافی کاڈبہ پہ ساتھ پڑا ویسے کافی تو بنانے آتی ہے نا آپ کو۔"

وہ تو ایسے مخاطب ہو رہا تھا جیسے وہ اس گھر کی کوئی فرد ہو اور اس حکم دیں رہا تھا یہ کام کرو وہ اندر سے جھنجلا اٹھی لیکن بولی۔

"جی مجھے بنانے آتی ہے۔"

"چلوں پھر میرے لیے کیچیچینو اور اپنے لیے بیشک کوئی بھی بنا لینا۔"

ڈیمانڈز تو دیکھو اس کو جیسے وہ اس کی نوکر ہو وہ گھورتے ہوئے لڑکھڑا کر آگے چلنے لگی تو معین نے

آگے بڑھ کر ریموٹ اٹھا کر فریج کے ساتھ ہی میوزک سسٹم سے Michael Jackson کا billie Jean لگا دیا اور پھر جب اس کو لنگڑتے ہوئے دیکھا جو کافی کی پاس دودھ پکڑ کر گئی تو اس کو بے انتہا ہنسی آئی اور اس کا واتی قہقہہ چھوٹ گیا وہ گھبرا کر مڑی

"کیا ہوا؟"

لیکن وہ قہقہہ لگانے میں مصروف تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"اف آج مائیکل سرزندہ ہوتے تو پتا ہے آنکھوں میں آنسو آجاتے آپ کا سٹیپ دیکھ کر پھر پتا ہے کیا ہوتا۔"

"کیا ہوتا۔"

اسے سمجھ نہیں آئی وہ بول کیا رہا ہے پھر بھی اس کا جواب دیا۔

"پھر انھوں نے دوبارہ مر جانا تھا ہا ہا ہا۔"

"ایسا کیا ہوا ہے مجھے کیوں دیکھ۔"

پھر اسے ساری بات سمجھ آئی یہ لڑکا کچھ حد سے زیادہ آروگنٹ اور بد تمیز تھا وہ اگر پاکستان میں ہوتی تو اسنی کی طرح اس کی بھی دُرگت بنادیتی لیکن خاموش رہی ایک تو یہ اجنبی امیر سٹرن تھا دوسرا اس نے اس کی مدد کی تھی چپ کر کے غصے کا گھونٹ پی کر بنانے لگی۔

تب تک وہ بہت تیزی سے ٹیبل سیٹ کر چکا تھا معید کی بلی ایسی خوبصورت بلیو آنکھوں والی لیکن تھی سیاہ کالی مافق وہ بھی معید کی طرح شاہانہ انداز میں نیند پوری کر کے کچن میں اپنے ناشتے کے لیے آئی معید ایک سائڈ ٹیبل سیٹ کر رہا تھا اور وہ معید کو ڈھونڈتی زارا کے پاس آگئی اور جیسے ہی وہ زارا کی ٹانگوں سے گزری اور پھر ایسا ہوا جیسے ایٹم بم پھٹ چکا ہو زارا چیختی ہوئے کاونٹر کے اوپر چھلانگ لگائی اور اس کالے بلے کو دیکھ کر اور دماغ معاوف ہو گیا ایک تو بلی اوپر سے کالی جن جیسی زارا کو نفرت تھی بلیوں سے اور خاص ڈر بھی بلی شور سے اور اوپر اچھلا تو زارا نے سیدھا چینی دان اسے مارنے لگی جو بلی کو تو نہیں سیدھا تیزی سے آنے والے معید کو لگی جو ایسی کو پکڑنے لگا تھا معید کو وہ جار سیدھا آنکھوں پر لگا تو وہ چکڑا اٹھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بگھائیں اسے کالی بلا کو۔"

زارا کو معید کے بجائے اپنی پروا تھی اس لیے مزید دیوار کے ساتھ چپکتی ہوئی بولی معید نے اپنی آنکھ پکڑیں اور خنخوار نظروں سے اس لڑکی کو دیکھا اٹھا اور سامنے پڑا لمبے سے آئینے والی الماری میں دیکھا تو شا کڈ میں چلا گیا ستیاناس جائے اس لڑکی کا جس نے اس خوبصورت نشیلی آنکھوں کی گرد سیاہی ہی کر دی۔

"یہ کیا کیا تم نے وومن۔"

"پہلے اس کرم جلی کو بگھائیں۔"

وہ دیکھ کر رہی تھی جواب پُر سکون انداز میں اپنی کیٹ واک میں لگی ہوئی تھی معید نے غصے سے بازو پکڑ کر کھینچا وہ درد سے کہرا اٹھی اور گرنے لگی معید نے اسے پکڑا۔

"یہ کیا کیا تم نے اور چیخنے کی کیا ضرورت تھی۔"

پہلے وہ اس کی کالی سوجی آنکھ کو دیکھنے لگی واقعی بیچارے کو زیادہ لگ گئی تھی۔

"وہ بلی چپک گئی تھی۔"

وہ کمزور آواز میں بولی۔

"تو کیا بلی نے تم جیسی پانچ فٹ چار انچ افلاطون کو نگل لینا تھا کیا؟ اتنا سامنہ ہے بیچاری کا تم تو قتل کرنے کے درپہ دیں آپ میں ایسے منہ کو لیکر کہاں جاؤں گاؤں آج کا دن ہی مہنس ہے۔"

وہ اس کا بازو چھوڑ کر پھر اپنی بیچاری معصوم آنکھوں کا جائزہ لینے لگا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"یہ آپ کی سزا ہے اور یہ سزا اللہ تعالیٰ نے دیں ہے میرا مزاق اڑانے کی۔"

وہ تو شروع سے ہی منہ پھٹ تھی کہاں چُپ رہنے والی تھی۔

"اچھا احسان فراموش عورت ایک تو تم جیسی ڈان کو گھر میں جگہ دیں اوپر سے کپڑے دیں وہ بھی ہزار پہ مستعمل کپڑے پھر اپنا کمرہ اور اب ناشتہ کرو اور ہا ہوں اور زبان دیکھو اور اپنی حرکتیں۔"

زارا کا تو ضبط جواب دیں گیا۔

"میں ڈان نہیں ہو اور نہ میں نے جان بوجھ کر کیا ہے یہ سب وہ آپ کی کرم جلی۔"

"پہلی بات خبر اور اس کو کرم جلی کہا وہ میری ایسی ہے۔"

"نام آپ کو اس کی شکل دیکھ کر رکھنا چاہیے تھا۔"

"پولیس صحیح تمھاری پیچھے لگی ہوئی ہے ایک نمبر کی ریسٹ ہو۔"

"استغفار اللہ کیڑے پڑے آپ کو کیا اول فول بک رہے ہیں۔"

وہ تو غلط ہی سمجھ بیٹھی جبھی سُرخ چہرہ لیے چیخ ہی پڑی اور معید کو دل کیا اس لڑکی کو اٹھا زور سے زمین پہ پٹکھے۔

"جاہل لڑکی racist جس کا مطلب ہے نسل پرست۔"

معید اپنی اردو سے امپریس ہو گیا چلو وہ پُرانے ملازمہ کام آئی جنھوں نے اردو میں ایم اے کیا تھا اور اس کو بھی اپنے لفظ سمجھانے لگی۔

"تو اس طرح بولے نائف آپ نے میرے ہاتھوں سے پھر خون نکال دیا کہاں پھنس گئی ہو میں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ تو اپنے ہاتھوں سے نکلتے خون کو دیکھ کر بے بسی سے رو پڑی تو وہ اور پریشان ہو گیا۔

"اوبی بی ویسے پکی پاکستانی ہی لگ رہی ہے آپ جو لڑنے کے بعد ہار مانتا ہوا دیکھ کر رونے لگ جاتی ہے ادھر اے دیں اپنا کا کو والا کا تھا۔"

وہ اس کو روتا ہوا دیکھ کر نرم پڑ گیا اور اس کا سفیدی مائل چھوٹا سا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل کی طرف آیا جہاں ناشتہ ٹھنڈا ہو چکا تھا دو پلیٹ میں پڑا چکن اینڈ اوملیٹ سینڈیوچ کے ساتھ دو گلاس اور بج کے جو س تھا۔

"اچھا اب بینڈ تاج کر رہا ہوں ساری تفصیل بتاؤ کیا ہو کہاں سے آئی ہو مائی سیلف والے سٹائل سے سُنا دینا ٹھیک ہے۔"

"میں گل زار اہوں میں ایک لڑکی ہوں اتنا کافی ہے۔"

وہ خفگی سے بولی۔

وہ ہنس پڑا۔

"اچھا آپ لڑکی میں تو سمجھا آپ وہ ہے؟"

"وہ کیا؟"

"خیر کچھ نہیں اب بولے۔"

وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی اس سے دو سال بڑا اس کا ایک بھائی تھا، خوشحال گھرانا تھا گل زار اپنے ماں باپ کی خاصی لاڈلی تھی اور پڑھائی کا بھی کوئی اتنا خاص شوق بھی نہیں تھا اس لیے بڑی ہی مشکلوں سے اس نے ایف اے کیا اور پھر پڑھائی کو خیر باد کہہ دیا جبکہ اس کے برعکس مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اس کا بھائی کو پڑھائی کا حد سے زیادہ جنون تھا اس لیے اس نے وکالت میں گھس گیا، اس کی ماں چاہتی تھی یہ بھی مزید پڑھ لے لیکن اسے ناولوں سے فہرست ملتی تو سب سوچتی اس کا تو ایک خواب تھا بس ناولز میں ہیر و جیسا ہوتا ہے ویسے ہی مل جائے امیر خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والا اور خاص کر نیلی آنکھوں والا بس اتنی سی معصوم خواہش تھی اس کی لیکن ریلیسٹک ماں باپ کو تھوڑی سمجھ آنا تھا اس کے رشتے ڈھونڈنے شروع کر دیں ایک تو مڈل کلاس تھی دوسری بس خوش شکل تعلیم کو تو اس نے ٹاٹا بانی کر دیا تو رشتے بھی تو عام سے آنے تھے اور آجکل کے زمانے میں تو اکاؤنٹ کا آنے بھی غنیمت تھے اور جب زارا کو رشتوں کو پتا چلا کہ کس قسم کے رشتے آرہے تھے تو وہ تو ہتھے سے اکھڑ گئی۔

"اماں اب میرے لیے اس قسم کے رشتے آئے گے شکل دیکھی ہے اس سلیم میاں کی کہی سے بھی شہزداں سلیم نہیں لگتا۔"

"تو تم کون سا انار کلی ہو۔"

اماں کو اس کے تبصرے پہ ناگواری ہوئی۔

"انار کلی سے زیادہ ہی خوبصورت ہو اماں اچھا میں نہیں کرنے والی۔"

"کیوں نہیں کرنے والا اچھا خاصا خوش شکل اور دیکھا بھلا لڑکا ہے اوپر سے اس کی اپنی بیٹری کی دکان ہے اکلوتا بھی ہے اور دو بہنیں ویسے بھی اپنے گھر کی ہوگی۔"

"وہ سانولے رنگ کا موچھر سلیم میاں بیٹری والا آپ کو خوش شکل لگتا ہے۔"

"تو صاف رنگت پا کر بہت اکڑنے لگی مشکلوں سے ایف اے پاس کیا ہوا ہے اپنے بھائی کی طرح زیادہ پڑھنے لگتی تو ہمیں اعتراض نہ ہوتا۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



## Episode 3

ماں کی بات سُن کر وہ باپ کے پاس گئی اور ابابھی اس بار ماں سے متفق تھے یہ بات سُنتے ہی زارا کا منہ کھل گیا پھر اس نے پڑھائی مزید جاری رکھنے کا فیصلہ کیا حسیب اس کا بڑا بھائی ہنس پڑا جے جس طرح اس نے نمبر لیے ہیں کوئی عام سے یونیورسٹی بھی نہ اسے چُننے بدلے میں زارا نے حسیب کی ایک کیس سڈ ڈی کے نوٹس گھما دیے بدلے میں حسیب اس کے کمرے میں داندانتا ہوا آیا۔

"میرے رحمان والے کیس کے نوٹس کہاں ہے۔"

ابھی وہ یارم میں علیان کا دھکرا پڑھ رہی تھی جب اس کا بھائی اپنا دھکرا سامنے لے آیا۔  
"کون سے نوٹس بھائی؟۔"

"زارا بنو مت چلو نوٹس دو میرے شاہباش منڈے کو میری پرسنٹیشن ہے۔"

"ابھی تو منگل ہے اتوار کو دیں دوں گی تب تک اس منسوس امرحہ کو پڑھو تو بہ کتنی ظالم ہے بیچارا عالیان۔"

"اب یہ عالیان ٹپک پڑا بہت پہلے وہ کون سا تھا کردار؟۔"

"اگر تم ہاشم کی بات کر رہے تو ہاں وہ ابھی بھی پہلا پیار ہے ہائے کیا وکیل تھا لیکن تمہیں اور تمہارے دوستوں کو دیکھ کر وکیلوں کی سارے ایجنج خراب کر دیں ہے ویسے کیا ایک بھی نہیں

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہی سنبھالنے والا جولا کھ کے سوٹ میں ملبوس اور پچاس ہزار کے ہیر کٹ میں لوگوں کو مار دینے والا ہائے۔"

وہ ہاتھ میں عالیان کی ہمدردی کو بھول کر اب ہاشم کو سوچ رہی تھی۔

"ہاں ایک ہے بشیر کردار وہ بچے سنبھالتا اپنے تو ملو اوں۔"

"فٹے منہ تمہارے اب شکل گم کرو ہاشم کے خلاف بولنے والے مجھے سخت زہر لگتے ہیں۔"

"ہاشم کی بچی!۔"

حسیب دانت پیستے ہوئے بولا۔

زارا تو تڑپ اٹھی۔

"ہائے میرے کان کیوں نہیں پھٹ گئے نکل جاو حسیب اس سے پہلے تمہارا قتل کردوں۔"

وہ بک چھوڑ کر اسے دھکا دینے لگی۔

"پہلے نوٹس دیں موٹی۔"

"بھینگے نہیں دوگی نوٹس نکل آیا بڑا ہاشم کے خلاف بولنے والا۔"

"چل اسیا تمہیں قاتل آئی مین وہ سنبھالنے والا کردار بھائی دیں چلو نوٹس دوں۔"

زارا نے اسے گھورا۔

"پہلے ایک شرط!۔"

"وہ کیا؟"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اباماں کو کہو مجھے شادی نہیں کرنی اس سلیم میاں سے۔"

"شادی بھی نہیں کرنی اور میاں بھی کہہ رہی ہو لڑکی دماغ تو سیٹ ہے۔"

حسیب نے اپنی پھسلتی ہوئی عینک اوپر کی۔

"فضول مت بولو اچھا سنو ابامی کو کہہ دو نا وہ کتنا کو جا ہے اوپر سے ٹوچ غریب۔"

"تو تم کون سی پرنسس ڈیا سنہ جو تمہیں چار لڑ ضروری ہے ملے۔"

"ان کو چھوڑو طلاق موت دوسری شادی یہ کوئی محبت ہوئی بھلا۔"

اسی طرح بعث معباتے میں جیت زار کی ہوئی اور اس نے حسیب کو قائل کر دیا لیکن حسیب

نے یہ کہا تھا کہ وہ پڑھائی کریں گی تو دل سے کریں گی اس کا آڈیشن اس کی شوق کے بنا پر

گرافکس ڈیزانگ میں ہو گیا چونکہ کام کمپیوٹر پہ تھا اور زیادہ مغز ماری نہیں کرنی تھی اس لیے وہ تو

خوش ہو گئی اور امی ابابھی خاموش ہو گئے اسے طرح زار کو تین مہینے ہو گئے۔ حسیب اتنے دنوں

بعد واپس آیا اور ابامی سے کوئی بات کی جس پہ وہ ہتھے سے اکھڑ گئے زار کو تو نہیں پتا چلا تھا وہ تو

رات کو ابابکی ڈانٹ سی بھری آواز پہ جو وجدان مصطفیٰ کے غم میں ڈوبی ہوئی تھی فورن تیزی

سے نکلی اور حسیب کھڑا ان سے بات کر رہا تھا۔

"ابا وہ حج کی بیٹی ہے اس میں میرا ہی فائدہ ہے۔"

"بیٹا وہ اچھے خاندان کے لوگ نہیں ہے تم نے خود اخبار میں اس لڑکی کی ماں کا کیس دیکھا ہے اور

وہ لڑکی بھی ٹھیک نہیں۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"ابو پلیز ثنا کے خلاف میں ایک لفظ نہیں سُنو گا آپ لوگوں کو میں کارڈ بجھوادوں گا آنا تو آئے نہیں آنا تو میرا اور آپ کا رشتہ ختم۔"

زارا نے منہ پہ ہاتھ رکھا وہ تو اس کا بھائی نہیں لگ رہا تھا اتنا بے حس یہ غیر لڑکی کی محبت کی خاطر انسان اتنا بے حس ہو جاتا ہے کہ اپنے پیٹ کاٹ کر کھلانے والے اپنی جان قربان دینے والے ماں باپ کا بھی نہیں سوچتا غصے کی لہر زارا کے اندر دوڑی وہ سیدھا بھاگتے ہوئے حسیب کے کمرے میں گئی۔۔

"حسیب کان کھول کر سُن لو میری بات اگر تم یہاں سے گئے تو خدا کی قسم میں اس ثنا چہرہ نوچ دوں گی تمہیں زرا بھی لحاظ نہیں ہوا ابا کا پتھر کے ہو گئے۔"

"زارا تم اس وقت دفع ہو جاو یہاں سے یہ نہ ہو میرا ہاتھ اُٹھ جائے۔"

اب زارا ساکت ہو گئی کیا معاملہ اتنا بگڑ گیا کہ اس کا جان لٹا دینے والا بھائی اب اس پہ ہاتھ اُٹھانے کی بات کر رہا ہے آنکھوں میں نمی آئی اور اس پہ لعنت بھیج کر باہر آئی تو ابا اور اماں بالکل خاموش بیٹھے زارا سے ان کی خاموشی برداشت نہ ہوئی تو سیدھا ان کے پاس آئی اور گٹھنے کے بل بیٹھ کر ان کی گود میں سر رکھ دیا ابا چونکے۔

"چھوڑیں اس گدھے کو عقل جب آئی گی ناتب آپ کے پیر پکڑ کے معافی مانگیں گے اور اگر نہ عقل آئی تو اس کے اندر رہ کر خون کے آنسو رہے گا۔"

"السلامہ کریں کیسی بد فال منہ سے نکال رہی ہو۔"

ماں تو تڑپ اُٹھی اور ابا مسکرا پڑے۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"صحیح تو کہہ رہی ہو آپ لوگوں کو تکلیف دیں کر کبھی خوش رہ سکتا ہے۔"

اس طرح حُسیب ان سے ناراض لاہور چلا گیا زارا کو بڑا غصہ آیا اسی طرح مہینے گزر گئے اور پتا چلا وہ شادی کر چکا ہے اور ہنی مون منانے اسے کی پیسے پہ دو بئی گیا زارا کو پتا چلا تو سوگالیاں نوازی اگر جا بھی رہا تھا تو پوچھ بھی لیتا کہ بہن تم نے بھی دیکھنا ہے دو بئی منوس! اس کا ایک رشتہ آیا تھا وہ انکار کرنا چاہتی تھی کیونکہ اس بار بھی اس کے معیار کا نہیں آیا تھا

"امی آپ ایسے لوگوں کو سرس کیوں لیتی ہے۔"

وہ مالٹے کے ساتھ بڑی ہی حسرت زدہ نظروں سے فواد خان کو ٹی وی پہ دیکھ رہی تھی جو اپنی ہیرون کے ساتھ رومینٹک ڈائیلوگ مار رہا تھا۔

"امی ایسا داماد کیوں نہیں آتا سلیم، ممتاز تو بہ نام بھی دیکھوان کے۔"

"پہلے آئینے میں جا کر اپنی شکل دیکھو!۔"

امی کڑیلے کاٹ رہی تھی جب وہ جل کر بولی۔

"امی پورے محلے میں میری جیسی سکن میری جیسی ڈریسنگ ہو تو بتائیں گا ابھی ابھی خالا پروین کی بیٹی کی شادی میں نے وہ بلیو لمبی سے فراق کے ساتھ اوپر بالوں کا جوڑا بنایا تھا اور خالی سادھے سے جھمکے پہنے تھے نا تو ساری لڑکیاں مجھے کہہ رہی تھی ماہرہ خان لگ رہی ہو لیکس سائٹل آوارڈ والی۔"

وہ اترا کر مالٹے کے چھلکے پلیٹ میں رکھ کر اٹھی اور امی تو باقندہ پریشان ہو گئی اس لڑکی کا کیا ہو گا۔

"یہ تمھاری کہانی ہے یا پورا ناول شارٹ فورم میں بتائیں محترمہ آپ کے ساتھ ہوا کیا تھا۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



معید نے جو س کاسپ لیتے ہوئے اس کو تقریباً چیتے ہوئے ٹوکا۔

"دیکھیں اگر میں آپ کو ایک بات حرف با حرف نہیں بتاؤں گی تو سٹوری آپ کو زیادہ سمجھ میں نہیں آئی گی۔"

"سٹوری میں مجھے آپ کی نالا لقی، ریسیم، بے انتہا خوبصورت کانشس ناولز کی دیوانی کے علاوہ آپ کے ساتھ کیا غم ہے۔"

وہ اپنا سر پیٹ رہا تھا اس لڑکی کی مدد کر کے۔

"یہ بتانا ضروری تھا ورنہ آپ میرا غم نہیں سمجھ سکتے تو پھر یہ ہوا۔"

وہ سینڈیوچ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے بولی۔

بھاگ جامعید اس سے پہلے یہ لڑکی تیرا سارا دن برباد کر دیں وہ دماغ میں سوچتے ہوئے وہ جلدی سے اٹھا۔

"میں چلتا ہوں میرا کچھ کام ہے ابی ادھر آؤ کم ٹوڈی۔"

اس کا یہ کہنا غزب ہو گیا اور وہ جو اپنی داستان سنار ہی تھی اچانک وہ چیر کے اوپر چڑھ گئی  
"دور پھینکے اس کرم جلی کو ابی سیدھا بھاگتے ہوئے معید کے پاس آئی اپنی نیلی آنکھیں زارا کے سامنے کر کے زارا نے چھڑی اٹھا کر اس وار کرنے لگی معید نے اس کا بازو پکڑا۔

بلی کو چھوڑا اور جو زارا کرسی سے گرنے والی تھی معید نے اس پکڑ لیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

زارا نے اس کے کندھے کو پکڑ لیا اور آنکھیں زور سے بھیجنے لگی جبکہ معید ایک دم رُک کر اس کا چہرہ دیکھنے لگا تو ایک سکینڈ کے لیے ٹھہر گیا لیکن یہ ایک سکینڈ ہی تھا کیونکہ ناتویہ فینٹسی تھی نا ہی کوئی مووی اس لیے اس کو چھوڑ کر بولا۔

"خبردار میری ایسی کو قتل کرنے کی کوشش کی پولیس کو بلواؤں گا اب سیدھے سیدھے بتائیں اور پھر اب تک تو وہ پولیس بھی یہاں سے گزر گئی ہو گی برائے مہربانی یہاں سے تشریف لیے جائے۔"

زارا سے اپنی بے عزتی برداشت نہیں ہوئی خونخوار نظروں سے اس کرم جلی کو ایسے دیکھا جیسے اس کی سو کن ہو۔

"ٹھیک ہے بہت شکریہ آپ کا آپ کو پیسے اور کپڑے بچھوادوں گی اور اس کرم جلی کا کوفن بھی۔" وہ جل کر کہتی لنگڑا کر چلنے لگی۔

"توبہ توبہ کیسے میری جان کے لیے فضول بات کر رہی ہے۔"

"توبہ توبہ لوگ اب بلیوں تک کو بھی جان جانوں کہنے لگے قیامت کی نشانیاں۔"

وہ تیزی سے بڑبڑاتی وہ جانے لگی جب ایسی کو اس کی بات پسند نہ آئی تبھی اس کے سامنے گزری اور وہ ایک بار چیخی۔

زارا کو سیٹل کر کے وہ میسن کی کال پر سیدھا وہ ایکشن رومز کیفے پہنچا فل حال اس نے زارا کو نہیں نکالا ایک تو اس کی گٹھنے اور ہاتھ دوسرا وہ اس کی بیوقوفی دیکھ چکا تھا اس نے باہر نکل کر لازمی پکڑ جانا تھا اتنی تو وہ انسانی ہمدردی رکھتا تھا اس سے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اپنے دوستی کے گروپ پر نظر پڑتی ہی وہ اپنی کوٹ کے کالر ٹھیک کرتے ہوئے اندر بڑھا میسن اور علورد نے دیکھ لیا تو اس کی طرف بڑھے ہی تھے کے اس کی نشیلی آنکھوں کے گرد سیاہی دیکھ کر وہ ہنسنے شروع ہو گئے معید نے دانت کچائے۔

"اپنے بتیسی اندر کرو ورنہ میں نے ایک بھی نہیں چھوڑنے۔"

"کسی مائی کو چھیڑا تھا تو نے۔"

علورد نے ہسنی کو پھر بھی بریک نہیں لگایا۔

"کون سی چک نے تمہارا یہ حال کیا ہے۔"

معید کو زارا کے لیے میسن کے یہ الفاظ زارا بھی نہیں پسند آئے حالانکہ اسے کیا پتا کون زارا یہ اسے کیا ہو رہا ہے۔

"بس سڑھیوں سے گر گیا تھا۔"

یہ ایسی کون سی سیڑھی تھی جو صرف تیری نشے کرتی ہوئی آنکھوں پہ ہی جا کر لگی۔"

وہ پھر کہتے ہوئے باز نہ آئے۔

"دفع ہو تم دونوں جا رہا ہوں۔"

"اچھا رک رک اب اصل بات بتانا ہمیں پتا ہے تجھے کچھ پتا ہے۔"

معید میسن اور علورد ہائی سکول سے بیسٹ فرینڈ تھے معید جب پندرہ سال کا تھا تو اس کی ممی نے کسی ریج بلیئر گورے سے شادی کر لی اس کی ممی خود کر سچن تھی تو اسے کون سے پروا تھی ممی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ویسے بھی اس کے باپ سے نہیں اس کی دولت سے پیار کرتی تھی اگر اس کے باپ سے کرتی تو مزید دولت کے پیچھے نہ بھاگتی اور معید کے ساتھ ہی اس کے باپ کی جائیداد پہ اپنی زندگی گزارتی لیکن چونکہ ان کو سا تھی کے ساتھ جائیداد اپنے نام کرنے کا شوق تھا لیکن معید کے والد نے ساری پر اپریٹی معید کے نام رکھی معید اس ماحول کے رہنے کے باوجود اسے اکیلے رہنے کی بہت تکلیف ہوئی تھی مغرب میں پلنے والے لڑکے میں مشرق کے بھی رنگ تھے جان بوجھ کر بے حسی کا لبادہ اوڑھ کر وہ اپنی زندگی بھر پورا نجوائی کرنے کی کوشش کرتا سکولر شپ لیتے لیتے اس کی پڑھائی پر کوئی خرچہ نہیں ہوا اور آرکیٹیکچر کی لائن میں گھس کر اس وقت میلبورون کا ٹاپ ٹین آرکیٹیکچرزم میں آچکا ہے اور ایک آرکیٹیکل لائف گزار رہا ہے لیکن ناجانے کیوں اس کو اپنی یہ لائف بے رنگ سی لگ رہی تھی جو اچانک زارا کے ایک دن آنے سے وہ پریشان ہونے کے باوجود کچھ محسوس کر رہا تھا جو دل کو ناجانے کیوں عجیب احساس سے دوچار کر رہا تھا۔

وہ اس کے صوفے پہ بیٹھی ابھی ابھی اس کے فریج سے میلک شیک نکال کرٹی وی آن کر کے پی رہی تھی لیکن وہ ٹی وی کو غور نہیں کر رہی تھی جہاں وہ ماضی میں چلے گئی جہاں سے خبر آئی تھی کے حبیب اور اس کی بیوی ٹرپ کی واپسی سے پلین میں آرہے تھے کے اچانک موسم کی خرابی کی باعث پلین کنٹرول میں نہ رہا اور کریش کی صورت میں فلائٹ میں موجود سارے پسیجنر جاں بحق ہو گئے یہ بات زارا کی فیملی سمیت کو اندر تک توڑ دیا زارا کو یقین نہیں آ رہا تھا اس کا بھائی اچانک ان کی زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ناراض ہو کر چلا جائے گا باتویہ صدمہ برداشت نہ کر سکے اور وہ بھی اپنے بیٹے کے پاس اس کی میت کے دفنانے کے ایک ہفتے پاس اس کے پاس پہنچ گئے اب زارا کے عصاب ہی جنجھوڑ چکے تھے اسے سمجھ نہیں آئی تھی صرف ایک ہفتے ایک ہفتے مزید اچھے اچھے ناولز پر ہنسنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

میں اس کی پوری دُنیا لٹ ہو گئی تھی اب وہ اور امی اکیلے کیسے اس دُنیا کا مقابلہ کریں گی اب وہ ماضی میں کھوئی وی تھی کے اچانک بیل ہوئی وہ اچھل پڑی شکر کے میلک شیک صحیح سلامت رہا بیل دوبارہ ہوئی پھر کوئی اچانک دروازہ کھول کر اندر آیا سے لگا منہ سوس آدھے گھنٹے میں آگیا ہے لیکن جب ہیل کی آواز پہ اس نے دیکھا کوئی ریڈ ڈریس اور ریڈ کوٹ میں ملبوس کوئی لمبے منہ والی لڑکی تھی۔

اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی اور جب بولی تو کاٹ دار لہجے میں بولی۔

"تم کون ہو اور یہ معید کے کپڑوں میں کیا کر رہی ہو۔"

زار نے بھی اس کا جائزہ لیا تو وہ تیزی سے بولی۔

"میلک شیک پی رہی ہو۔"

اس کی اس جواب کی توقع نہیں تھی لیکن لائینا سمجھی وہ طنز کر رہی تھی۔

"تم کون ہو اور میرے بوئی فرینڈ کے گھر اور کپڑے میں کیا کر رہی ہو۔"

زار کو اچھو لگا جسے اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا اس شخص کا ٹیسٹ کتنا خراب ہے چاہیے وہ جانور پہ ہو یا لڑکی پہ۔

"او تو تم پلاسٹک فیس اس کی گرل فرینڈ ہو۔"

وہ منہ کھولے اس کو دیکھنے لگی جو کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔

"شٹ آپ! دیکھو جو کوئی بھی ہو یہاں سے فورن نکلو ابھی اس معید سے پوچھتی ہو مجھے چھوڑ کر

دوسرے پہ منہ مارنے لگا۔"

یہ بات زار کو آگ لگا دیں۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"یوشٹ آپ! پہلے شکل تو دیکھو اپنی بندریاں وہ باند رتو بیزار ہو گا ہی لیکن میں اس کی کوئی تمھاری طرح گرل فرینڈ نہیں ہو۔"

"کون ہو پھر؟"

وہ چیخ ہے پڑی۔

"ابھی بتاؤ گی معید مجھے پولیس کی دھمکی دینے والے۔"

"میں اس کی بیوی ہو کل ہی معید نے مجھ سے شادی کر کی۔"

جو دماغ میں آیا اس نے بول ڈالا اور لائیزا کا منہ پہ ہاتھ گیا۔

"جیسز!"

معید اپنے داستان ختم کر کے کافی کاسپ لے رہا تھا کڑوی کافی اپنے اندر اتارتا بالکل چپ ہو گیا

"تو اس ڈان کو اپنے گھر کیوں رکھا۔"

"سوچ رہا ہو پولیس کے حوالے کر دوں پھر اس سے ہمدردی محسوس ہوتی ہے اب بتاؤ میں کرو تو

کیا کرو۔"

"تو نے اس سے پوری سٹوری کیوں نہیں سنی۔"

"آدھے گھنٹے کی سٹوری میں وہ اُردو کے ناولوں فواد خان کی دیوانی، کام چور اور ریسیم کے علاوہ

مجھے اس کے بارے میں کچھ نہیں پتا چلا اب بتاؤ میں اپنا سر خالی کروا آتا۔"

"اوہ تو ٹینشن نہ لے کچھ سوچتے چل تھوڑا اور سپ لے۔"

علورد کو کٹیل پیتے ہوئے بولا۔

اچانک اس کا فون بجا تو اس کے چہرے پہ مزید بیزاری آگئی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پر ہنسنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اس کا کیا کرو میں یہ کب پیچھا چھوڑے گی۔"

لائز اکا نمبر دیکھ کر اس نے فورن کال کاٹی۔

"بیٹا یہ تو ایلفی ہے اتنی آسانی سے نہیں پیچھا چھوڑنے والی۔"

"اُف آج کل ستارے گردش میں لگ رہے جبھی دن خراب ہے۔"

"ایک ہی دن میں ستاروں میں گردش واہ معید۔"

میسن نے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارا۔

"اُف اُٹھالے یہ نہ ہو تیرے سر پہ آپہنچے۔"

اس نے ناچار اُٹھالیا۔

"ہلیو!"

"تم نے شادی کر لی۔"

معید کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کہہ رہی ہے۔

"میں کچھ پوچھ رہی ہو معید۔"

"یہ کیا کہہ رہی ہو۔"

"جھوٹ مت بولنا ورنہ میں تمہارا سر گنجا کر دوں گی تم نے شادی کر لی ہے۔"

"میں نے بھلا کس سے تم کہاں ہو اور یہ کس نے بکواس کی ہے۔"

معید کا دماغ پہلے سے خراب تھا مزید اور خراب ہو گیا۔

"میں اس وقت تمہارے گھر پہ موجود ہوں اور تمہاری بیوی تمہارے ہی کپڑوں میں مجھے باوار

کر رہی ہے اور مجھے گھر سے نکال رہی ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

اور معید نے غصے سے ہاتھ ٹیبل پہ مارا۔

"میں اس کو چھوڑو گا نہیں۔"

وہ تیزی سے اٹھا اور اس کے دوست ارے ارے کرتے رہے۔

"اب کھڑی کیا ہو میرا شوہر تمہیں دھکے دیکر نکالے گا۔"

زارا نے اُترا کر کہتے ہوئے مالکانہ لہجے میں کہا۔

"تم کو بتاؤں گی میں۔"

"ہاں بتائیں میں سن رہی ہو۔"

اچانک معید صاحب گھر کے اندر داخل ہوئے اور زارا کو بیٹھے ہوئے جبکہ لائیزا کو کھڑے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا۔

زارا نے مڑ کر معید کو دیکھا جو اسے نہیں لائیزا کو دیکھا۔

"آگیا اس ڈول کارو میو۔"

لائیزا نے معید کو دیکھا اور اس پر چھٹی "ہاؤ کڈیوڈ دس ٹومی میں دو دن چھٹیوں میں کیا گئی تم نے شادی کر لی۔"

زارا کو ہنسی آئی اور معید نے اسے خونخوار نظروں سے دیکھا اب بتاتا ہے اس کو۔

"یالا لیزا آئیم سوری میں نے شادی کر لی۔"

معید کو صفائی پیش کرنے کے بجائے اس کے جھوٹ پہ تائید کرنے پہ جھٹکا لگا اور وہ منہ کھولے معید کو دیکھنے لگی جواب اس کو سبق سکھانے والا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

## Episode 4

زارا کا منہ کھل گیا وہ اس جواب کا توقع ہر گز نہیں کر رہی تھی وہ تو اس سے دو ہاتھ آگئے گیا۔

"دیکھو لائیزا میں نے ہمیشہ دوست مانا لیکن میں نے محبت زارا سے کی ہے آئی مین میری بیوی کو دیکھو کتنی خوبصورت ہے۔"

زارا کا چہرہ لال پتا نہیں شرم سے ہوا تھا یا غصے سے۔

"لیکن یہ تو بہت کمینہ نکلا۔"

"اس عام سی شکل میں کیا جو تم نے مجھ جیسی کوریجیکٹ کیا۔" لائیزا رونے لگی معید نے مصنوعی گھوری دکھائی ورنہ ہنسی بڑی آرہی تھی ایک تو زارا کی حالت بھی بڑی مزے دینے والی تھی

"لائیزا تم میرے گھر میں میری وائف کو ایسے نہیں کہہ سکتی۔"

وہ بولتا ہوا زارا کی طرف بڑھا زارا کو لگا اب یہ اپنا ڈرامہ کو اگلے لیول پہ لیکر جائے گا وہ چلنے لگی۔

جب معید نے اس کے کمر میں اپنے بازو ڈالے اور اپنے ساتھ لگایا

"دیکھو کتنی خوبصورت ہے میں تو اس کو دیکھتے ہی پہلی نظر میں دیوانہ ہو گیا خود پہ اختیار نہ رکھ سکا تو شادی کی آفر کر ڈالی اب مجھ جیسے بینڈ سم کو کون انکار کرتا بھلا اس لیے تم بھی کوئی اچھا سا پارٹنر ڈھونڈو اور خوش رہو۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

زارا کا دماغ ماؤف ہو گیا چہرہ لٹے کے مانند سفید ہو گیا اس نے ہاتھ ہٹانا چاہا لیکن گرفت مزید مضبوط ہو گئی اسے لگا جو کل اس ہو گئی۔ تھ واقع ہو گا آج بھی یہی ہو گا۔

اس نے آہستہ سے بولا۔

"معید پلیر مجھے چھوڑو!"

وہ کانپتے لہجے میں بولی۔

معید پیچھے ہو کر زارا کو اپنے گھیرے میں لیے گیا اور اپنے گال اس کے ساتھ مس کیے تب تو لگا وہ وہی بے ہوش کر گر جائے گی وہ ہٹنے لگی تب وہ اور جڑتا گیا۔

"اب جاو بھی ہماری وائف ہم سے ناراض ہے میں اس کو زرا مناؤں گا۔"

وہ اس انگلش میں لعنت بھیج کر چلی گئی معید فورن اس سے الگ ہوا اور زارا نے غصے سے مڑی اور ایک تھپڑ مارنے والی تھی کے معید نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"تھپڑ مارنے سے پہلے سوچ لینا یہ تمہارا ہی عمل نامہ ہے میرے گھر میں رہو گی اور مجھے ہی پھنساو گی ایسے تو نہیں چلے گا میں نے تمہاری مدد کی اور تم میرے لیے مشکل بنا رہے تھے۔"

آنسو زارا کی آنکھوں میں سیلاب کی طرح آئے معید اور جھلا گیا۔

"رونے سے میں نرم نہیں پڑ جاؤ گا اس لیے اپنے کپڑے بدلوا اور جاو یہاں سے میری طرف سے تمہیں پولیس سٹیشن میں عمر قید ہو جائیں یا پھانسی ہو جائے آئی ڈونٹ کیر بہت کر لے تم جیسے چوروں کی مدد۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"صحیح کہہ رہے ہو مجھے اس درندہ صفت دُنیا میں رہنا ہی نہیں چاہیے اس سے ہزار گناہ محفوظ ہیں پولیس سٹیشن یا قبر میں رہو گی جہاں نہ ڈر ہو گناہ فکر ہو گی بس آپ آزاد نہیں ہو گے اگر یہ آزادی رشتے احساس میری عزت نگل لیتی ہے تو بھاڑ میں جائے ایسی دُنیا ایسی دولت ایسی آزادی۔"

اس کے لہجے میں گہرا کرب تھا اور چہرے بالکل سپاٹ۔

معید کو ایک دم کچھ ہوا یہ کیا کہہ رہی ہے۔

"اور مجھے پولیس اس بات پہ پکڑ رہی ہے کیونکہ میں نے دو الیگل کام کیے ہیں جو مجھ جیسے بیوقوف زہن کو خود نہیں معلوم تھے اور جب معلوم ہوئے تو یہاں سے بھاگ آئی تھی مجھ خود سے گھن ہو رہی تھی کے زار اتم ایسے کام کر سکتی ہوں خیر آپ کے کپڑے آپ کو واپس کرتی ہو تب تک آپ پولیس کو کال کریں۔"

وہ جانے لگی جب معید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا اس نے ہاتھ نکالنا چاہا لیکن معید نے گرفت مضبوط کر لی۔

"بتاؤ کیا ہوا تھا مجھے پتا ہے تم اپنے اس جولی والے روپ میں اپنا درد چھپا رہی ہو میں بھی کوئی بچہ نہیں ہوا اُنیتس سالامرد ہوں اتنی تو دُنیا میں نے دیکھ رکھی اور جو میرے ساتھ ہوا مجھے لوگوں کے احساسات کا ان کے چہرے پڑھ لیتا ہوا اگر تم واقعی چور یا ڈان یا جو بھی ہوتی تو کیا میں تمہیں اندر آنے دیتا کیا میں تمہیں اتنا بیوقوف لگتا کے ایک تو اس لڑکی کو اپنے کپڑے گھر میں جگہ ناشتہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ایکسیٹر ادیتا جو ایک مجرم ہوتی، نہیں! کیونکہ مجھے معلوم ہے تم ایسی نہیں ہو اب بولو ہو سکتا میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔"

وہ مڑی اور معید نے اسے صوفے پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

ابا اور حسیب کو گزرے ڈھائی سال ہو گئے اور وہ اماں کے کہنے پر مجبوراً انھیں اس کی نانی کے گھر جانا پڑا جہاں اس کے ماموں رہتے ہیں ماموں تو خوش تھے ان کو اپنے ساتھ رکھنے پر لیکن ممانی اور ان کے بچے کچھ خاص نہیں خوش ہوئے تھے اور یہ چیز زار نے بہت محسوس کی تھی اماں تو بس ہاتھ میں تسبی اور اپنے نمازیں تویل کر کے اللہ کی ہو کر رہ گئی اس لیے اتنا محسوس نہیں ہوا وہ زارا کے آنے جانے پر پڑھائی کرنے پہ اور کبھی کھبار ایسی ہی فارغ بیٹھنے پہ خار کھانے لگے پہلے تو چپ تھے لیکن اب ان کی زبانیں بھی خوب چلنے لگی جو زارا کی برداشت سے باہر تھی اس لیے شام کو اس کی کلاس ہوتی تو صبح وہ کسی سکول میں انٹرویو دیں کر بچوں کو کمپیوٹر پڑھانے لگی۔

جس سے وہ اپنا اور اماں کا خرچہ اٹھانے لگی ماموں کو اس کی نوکری سے اعتراض تھا لیکن اس نے دبے لفظوں میں بتا دیا کہ مامی اور بچوں کو نہیں پسند آپ کے پیسوں پر پلنا اور ویسے بھی امی کی ذمہ داری اس پر زیادہ ہے۔ ماموں آگئے سے کہا کہتے زیادہ زور بھی نہیں دیں سکتے وہ ایک دن پڑھار ہی تھی جب کلاس ختم ہونے کے بعد اس کی ایک سٹوڈنٹ اس کے پاس آئی اور بولی۔

"مس میرے چاچو آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔"

زارا جو اپنے کلاس میں ہی بیٹھ کر کاپی چیک کرنے لگی کیونکہ بریک کے بعد بھی اسی کی کلاس تھی۔ وہ ایک دم ایک کاپی چیک کرتے ہوئے چونکی اور بولی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"کیوں دعا؟ خیریت ہے آپ کو میں صحیح نہیں پڑھا رہی۔"

جتنا بھی وہ زمرہ دار اور سمجھدار بن گئی تھی لیکن ابھی بھی اس کے اندر سادگی اور بھولا پن تھا  
"نہیں مس وہ تو آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں کے آپ اتنا اچھا کمپیوٹر پڑھاتی ہے اور اوپر سٹ  
بھی کتنا اچھا آتا ہے جب میں نے انھیں بتایا کہ آپ تھری ڈی ڈیزائنز اور ویب سائٹس بھی بنا  
لیتی تو انہوں نے کہا کہ وہ آپ سے ملنا چاہیے گے۔"

"او! پران کو مجھ سے کیا کام۔"

"آج چاچو مجھے لینے آئے گے تو آپ ان سے مل لیجیے گا۔"

وہ بیچاری سمجھی اس کوئی اور نوکری مل جائے گی پیسے بھی اچھے خاصے مل جائے گے اس لیے وہ  
راضی ہو گئی۔

وہ بعد میں بھول گئی اور گھر کی لیے نکلنے لگی جب دعا کی آواز آئی۔

"مس مس آپ کہاں جا رہی ہماری گاڑی تو یہاں ہے۔"

وہ کہتے ہوئے اس کے پاس آئی اور زار امڑی تو اس نے دیکھا اس کے چاچو کھڑے ہوئے تھے۔  
بلیک سوٹ اور بلیک ہونڈا میں وہ کوئی خوش شکل آدمی تھا وہ چلتا ہوا اس کے پاس آیا۔

"آپ ہے گل زار دعا کی کمپیوٹر کی ٹیچر۔"

گل زار نے سر اثبات میں ہلایا۔

"اور میں نے سنا آپ کرافٹ ڈیزائننگ پڑھ رہی ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"جی سر آپ کو کوئی کام تھا۔"

"تھینک گاڈ مجھے کوئی تو ملا آپ کیا مجھے ایک اچھی سی ویب سائٹ کا ڈیمو دیں سکتی ہے یہ رہا میرا کارڈ اینڈ ایمیل ایڈرس مجھے کوشش کیجیے کے آپ چار دن میں دیں دے مجھے اپنے کام کے لیے بہت ضرورت ہے اگر مجھے آپ کا کام پسند آیا میں چاہوں آپ میری آسٹریلیا کی کمپنی کے لیے کام کریں۔"

زارا ایک دم شاک ہو گئی آسٹریلیا کی کمپنی کی نوکری۔

میں نے چار دن میں کیا دودن کے اندر ویب سائٹ بنا کر بھیج دی اماں کو بتائیں بغیر جب تک کچھ فائنل نہیں ہو جاتا میں ایسے منہ اٹھا کر تو نہیں کہہ سکتی تھی اماں مجھے نوکری مل جائے گی اگر نہ ملتی تو مامی نے میرا مزاق بنانا تھا اس لیے چپ کر کے کام میں لگی رہی اور ایک اچھے سے دو قسم کے ویب سائٹ بنا کر انھیں ایمیل کر دیں اور پورے پندرہ منٹ بعد ان کا ریپلائی آ گیا انھیں میرا کام پسند آیا مجھے ان کی اتنی جلد بازی اور بالکل ان فور مل ریپلائی ہضم تو نہیں ہوا لیکن بہر حال مجھے انہوں نے انٹرویو کے لیے بلوایا اور میں بھی اس بار اماں کو بغیر بتائی انٹرویو دیں آئی انہوں نے کہا وہ مجھے ملبیورن بھیج رہے تھے رہا ش، ٹکٹ کھانے کا سب خرچہ وہ اٹھائے ساتھ میں تین لاکھ کی تنخواہ دیں گے میری قسمت کے اتنے پلٹنے میں حیرت میں رہی اور میں جلدی سے مٹھائی اور کچھ تحفے لیکر گھر آئی اور سب کو خوشخبری سنائی سب کا تو حیرت سے منہ کھل گیا بس اماں اور ماموں خاموش تھے وہ مجھے اتنے دور اور وہ بھی سات سمندر پار بھی راضی نہیں ہوئے لیکن میرا مقصد صرف اماں کو راضی کرنا تھا وہ تب بھی نہ ہوئی وہ پہلے ہی ابو اور بھائی کو کھو چکی تھی اب مجھے بھی خود سے دور کرنا گوارا نہیں تھا اس لیے ممانی ہی سب کچھ کر سکتی تھی ان مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



کے پاس کہی اور انہیں کہا اگر وہ ماموں کو منالے تو میں انہیں ہر مہینے لاکھ روپے بھیجا کرو گی  
ممائی کا تو منہ کھل گیا اس بات پر اتنے تو ماموں ان کو نہیں دیتے ہو گی جتنا میں دوں گی وہ راضی  
ہو گئی اور اماں اور ماموں کو منوا کر ٹھانی اور وہ راضی ہو گئی دعاؤں کے ساتھ مجھے انہوں نے بھیجا  
لیکن شاہد قسمت ہی پھوٹی تھی شروع میں تو میں ایک مہنگے ہوٹل میں ٹکرایا گیا اس کے بعد کچھ  
جگہ گھمائی پھیرائی مجھے لگا میں جنت میں آگئی ہوں لیکن یہ مصنوعی جنت کے پیچھے ایک دلدل  
تھی جو مجھے جہنم کی آگ کی طرف دھکیل رہی تھی شروع میں تو ویب سائٹس بنواتی رہی اور وہ  
کسی میڈیکل کمپنی، کیفے، اور کلو تھنگ اوٹ لیٹ تھی بعد میں انہوں نے ایک سافٹ ویئر بنانے  
کو کہا جو مجھے معلوم نہیں تھا وہ الریڈی ہے یہاں پر اور کافی نام ہے اس کا بہر حال مجھے کچھ ہی  
وقت لگے اور میں نے ان کی ڈیمانڈ کردہ سوفٹ ویئر بنادیں اس کے بعد میری ایک دوستی ماثرہ  
سے ہو گئی اور میں نے انہیں تفصیل بتائی تو وہ پہلے میرا منہ دیکھتی رہی پھر بولی۔

"زارا یہ کیا کیا تم نے!۔"

میں جو س کا سپ لیتے ہوئے چونکی۔

"کیا کیا ہے میں نے ہائے ربا کمال کیا ہے یار میں سوچ نہیں سکتی تھی میں کوئی اچھا کام کر سکتی  
ہوں۔"

"آف سٹوپڈ لڑکی انہوں نے تمہارے بھولے پن کو فائدہ اٹھایا آف تمہیں نہیں پتا یہ سوفٹ  
ویئر آسٹریلیا کی سب سے مہنگی اور مشہور ترین سوفٹ ویئر ہے سٹوپڈ لڑکی دس از پائرس! تمہیں  
جیل ہو جائے گی۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



اس کی بات سُنتے ہی میرے پیروں تلے زمیں ہی نکل گئی سفید چہرہ لیے میں ایک دم گھبرا گئی اس نے کہا کوشش کرو تو میں یہاں سے بھاگ سکتی ہوں لیکن میرا بیوقوف دماغ نے مجھ سے مزید خرابی کروانی تھی اس لیے ان کے آفس پہنچ گئی اور لڑنے لگی انہوں نے میرا منہ اس طرح بند کر دیا ایک تو میں ایلکگل طور پہ آگئی ہوں دوسرا میں نے بہت سی پائریٹ ویب سائٹس اور سوفٹ ویئر بنائی ہے جس سے عمر بھر کی جیل میں ایک منٹ کے لیے تو وہ ساکت ہو گئی ابھی مجھ سے مزید غم نہ برداشت ہوا تھا کہ انہوں نے عجیب گندی ویب سائٹس بنانے کو کہا اور اگر میں نہ مانی ایک تو میں اپنی عزت کے ساتھ ساتھ جیل کی سلاخوں میں ہو گئی دماغ لیے میں فوراً مارہ کے گھر گئی اس نے مجھے تسلی دیں اور کہا چپ کر کے جاؤں اور سیدھا دھڑ سے پاسپورٹ اور کچھ ضروری سامان جو پوکٹ میں ڈالا جاسکے میں چپ کر کے چلی گئی اور گھبرا کر ایک لقمہ اپنے اندر نہیں اُتارایہ سب حرام شہ تھی میرے لیے رات کے ایک بجے تو چھپکے سے سب کچھ نکال رہی تھی جب رات کے وقت زور زور سے دستک ہوئی میں گھبرا گئی مجھے سمجھ آگئی انہیں پتا چل گیا سیدھا واش روم میں گھس کر میں نے مارہ کو کال کی وہ اُٹھا ہی نہیں رہی تھی اتنی بار کال تبھی نہ اُٹھے میرا رو کر بُرا حال ہو گیا پھر دروازہ ٹوٹنے کی آواز آئی اب تو مزید حالت غیر ہو گئی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

## Episode 5

اب منہ پہ ہاتھ رکھے میں نے ادھر ادھر دیکھا تو ونڈو کو دیکھ کر مجھے یہی حل نظر آیا شکر تھا اس کی گرل نہیں تھی اسے کھول کر میں نے اپنے آپ کو گھسانے کی ہر ممکن کوشش کی اس چکر میں میرا ہاتھ زخمی ہو گیا لیکن بہر حال میں نکل آئی اور بڑی مشکلوں سے رینگ سے لٹک کر جمپ ماری وہاں کوڑے دان کا ڈربہ تھا اس کے اوپر کور تھا شکر لیکن میرے گٹھنے بڑی زور سے لگے پھر میں تیزی سے سارے درد بھلا کر بھاگنے لگی میں جہاں رہتی تھی وہ امیروں والا علاقہ ہی تھا اس کے ساتھ آپ کے گھروں کا ولاسٹارٹ ہوتا تھا ایک دو گھر چھوڑ کر آپ کا ہی تھا اور میں ادھر اس لیے کیونکہ وہاں ایک مسلمان کا نام لکھا تھا پتا نہیں مجھے اللہ نے یہ بات دل میں ڈالی کہ میرے ایمان رکھنے والے بندوں پر ایک بار پھر بھروسہ کر کے تو دیکھ اور اب آپ کے سامنے ہوں اور مجھے پتا ہے وہ مجھے ڈھونڈ کر پولیس کے حوالے کر دیں گے اور میرے پاس سوائے پاسپورٹ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔"

وہ اپنے بہتے آنسو کو صاف کرتے اب چپ ہو گئی تھی اور معید ایک دم اسے دیکھتا رہا پھر اٹھ گیا اور فون نکالا اور آگئے بڑھ گیا۔

"ہیلو علورد اسلامک سینٹر سے مولوی صاحب کو بلوادوں۔"

علورد جو سگریٹ پی رہا تھا ایک دم جھٹکے سے اٹھا۔

"کیا ہوا تو اسلام قبول کر رہا ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسا۔

"بکو نہیں نکاح کے پیپرز لیے آنا۔"

"کیا مطلب ہے۔"

اب تو کچھ گڑ بڑ لگی۔

"اونو معید کہی تو اس لڑکی سے۔"

"ہاں میں گل زار اسے شادی کر رہا ہوں اور تو آدھے گھنٹے کے اندر اندر آ سمجھے۔"

اس نے فون بند کر دیا اور مڑا زارا کو دیکھا جو خود کو کمپوز کر رہی تھی پھر اسے دیکھا۔

"آپ پلیز مجھے کسی دوسرے شہر تک کے لیے بھیج دیں۔"

"بھیج دوں گا اتنی جلدی کیا ہے۔"

وہ مسکرایا اور زارا نے سر ہلا کر سر تھام لیا۔

"ایم سوری مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

"کیا نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

وہ اب اس کے پاس آیا لیکن اس کے سامنے والے صوفے پہ بیٹھ گیا اور مسکراتی نگاہوں سے زارا کو دیکھ رہا تھا۔

"آپ کو اپنی بیوی کہہ کر آپ کی گرل فرینڈ کو نکال دینا۔"

وہ کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"وہ میری گرل فرینڈ نہیں ہے ایسی چپک رہی تھی میرے آفس میں کام کرتی ہے بس اچھی خاصی بات چیت ہے دائس اٹ!۔"

وہ چپ ہو گئی اور وہ پیچھے ہو کر گہری نظروں سے دیکھنے لگا جو اس کی کچھ ہی گھنٹوں میں سب کچھ ہونے والی تھی یہ کیسا احساس تھا جو اس کو اتنی جلدی فیصلہ کرنے پہ مجبور کیا تھا ایک ہی دن میں پورے ایک دن میں وہ اسے اچھی لگنے لگی تھی مطلب اچھی سے بھی کچھ اوپر تھا۔

"آپ سے ایک بات پوچھو۔"

وہ اسی کو دیکھ رہا تھا زارا کو دیکھنے پہ گڑ بڑا گیا۔

"پوچھو!۔"

"کیا آپ کے ٹی وی پہ یہ صرف انگلش ڈرامے اور موویز کے علاوہ کچھ نہیں لگتا۔"

ہے!!!

"مطلب! پاکستان کا کوئی ڈرامہ بھی نہیں ہے ہائے وہ ڈاکڑا سنی!!۔"

لوجی ایک تو وہ ابھی اس سے نکاح کرنا والا ہے اور اس کے ایک سے ایک محبوب نکل رہے ہیں، اُف معید دل آیا بھی تو کس پہ۔

"نہیں کوئی نہیں آتے اگر آتے بھی ہے تو بھی تم میری اجازت کے بغیر نہیں دیکھو گی۔"

"یہ کیا تک ہوئی بھلا۔"

وہ بکڑ گئی سارا غم چہرے سے گزر گیا اب وہ اپنے اصل فورم میں آگئی اتنا تو یقین تھا اس شخص کے اندر محفوظ ہے تو ڈر بھی چھو کر گزر گیا۔

"جی یہی تک ہوئی اور اس تک کو اسیپٹ کریں گی آپ!۔"

"دیکھو زیادہ فری نہ ہو میں نے اپنی کمزوری بتا دی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں کمزور ہوں یا تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔"

"یہ بات کہا سے آگئی۔"

ایک دم بیل ہوئی تو وہ اٹھا۔

"اب دوسری ماں آئی ہوگی اس کی اب اسے کیا کہو نہیں بھائی واقعی وہ ہمدردی کو پھینک کر باہر دفغان کریں گا۔"

وہ منہ بنا کر مڑی تو دو لڑکوں اور دو لڑکیوں کے ساتھ ایک عدد مولوی صاحب اس کے ڈرائنگ روم میں انٹر ہوئے اور بیٹھے تھے وجہ نظر آنے والا بڑا ساشیشہ تھا جو باہر والے کو اندر والے نظر آتے تھے لیکن اندر والے کو نہیں وہ دیکھ رہی تھی جب معید باہر آیا۔

"یہ کون ہے؟"

وہ اس کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ اس کو سر تا پا دیکھ رہا تھا جو اسی کے ڈھیلے ڈالے کپڑے میں ہی تھی۔

الجھے بال ہلکہ سانیل پڑا چہرہ واہ کیا دلہن ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"اُٹھو!"

"کیا؟"

"یار اُٹھو۔"

"میں بالکل بھی ان کے پاس نہیں جاؤں گی اور نہ ہی تمہاری نوکر بن کر انہیں سر یو کروں گی۔"

"نوکر کون بنا رہا ہے تمہیں بیگم صاحبہ۔"

وہ شرارت سے مسکرا کر اسے کھینچتے ہوئے بولا۔

"اونچ! معید تم پھر بکواس کی نا میں تمہیں ماروں گی۔"

"جی بھر کے مار لینا پہلے یہ ہوڈی سر پہ پہنو میرے پاس اور کچھ نہیں اور چلو۔"

"کیا کر رہے ہو۔"

وہ بولی وہ اس کو پہنا کر ہاتھ پکڑا۔

"ہاتھ مت لگاؤ مجھے!۔"

"اچھا ٹھیک ہے چل کر آ جاؤ۔"

"تو چل کر ہی آتے ہے میں کیا کرا ل کر کے آؤں گی۔"

وہ جل کر بولی تو وہ ہنس پڑا پھر اپنی ہنسی کو روکا اور اس کا ہاتھ پکڑا اور گھسیٹے۔

"معید!!! الہ!"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ چیخنی اور اس کے پشت پہ زور سے ہاتھ مارا تو وہ اگنور کرتا ہوا اندر لایا تو جب سب نے آتی ہوئی دہن کو دیکھا تو پہلے سب حیرت سے منہ کھولے دیکھتے رہے تو پھر اچانک میسن اور علورد کا قہقہوں سے ڈرائیونگ روم مزید لوگوں کی قہقہوں سے گونج اٹھا معید نے انہیں گھورا اور زارا معید کے پیچھے چھپ گئی زوردار مکامعید کی کمر پہ مارا معید کھراٹھا

"اف!!"

"معید لاونا اپنی زارا کو پھر پارٹی کرنی ہے۔"

زارا ایک دم جھٹکے سے الگ ہو کر سامنے آئی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے۔"

"ناموں کے ساتھ دو دل جڑ رہے ہیں۔"

وہ سنیجہ گی سے کہتا ہوا آگئے آیا اور ساتھ ایک صوفے پہ بیٹھایا۔

"شروع کریں مولوی صاحب!"

زارا ایک دم ساکت ہو گئی اور معید کو دیکھنے لگی جو اس وقت بلیو شرٹ اور بلیک پینٹ میں خوبصورت لگ رہا تھا پھر سامنے پڑے مر میں اس نے اپنے آپ کو دیکھا۔

تو چہرہ دھوا دھوا ہوا گیا وہ اس شخص اس کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی وہ ہمدردی اور مجبوری سے بنا رشتہ نہیں چاہتی وہ جانتی ہے وہ اس کی مدد کرنے کے تحت سب کر رہا تھا وہ روکنے لگی جب وہ آخری قبول ہے بول کر اب سائن کر رہا تھا زارا کے پاس اب بھی وقت تھا وہ روکنا چاہتی تھی لیکن زبان نا جانے کیوں شل تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

پھر اس سے پوچھنے کا وقت آیا تھا تو اس نے خاموشی سے سر جکھا کر ہاں کر دیں اس کے پاس کیا راستہ بچا تھا اگر ایسا ہونا تھا تو ایسا ہی صحیح۔

وہ ڈرائنگ روم سے باہر آگئی اور کچن میں آئی اور سٹول پہ بیٹھ گئی آنسو بے اختیار ہو گئے اور نکلنے لگے اس نے انہیں صاف کرنے کی زحمت نہیں کی اور سر کاؤسٹریپہ رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جسم بھی جھٹکا کھا رہا تھا جب کسی نے اسے کھینچا تو دیکھا معید آنکھیں سکیر کر اس کی روئی ہوئی صورت دیکھ رہا تھا۔

"یار شکل سے اتنا بُرا آدمی نہیں ہو جتنا تم رورہی ہو اور فکر نہ کرو گرم جلی سے زیادہ اہمیت دوں گا۔"

وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر منہ چھپا کر رونے لگی۔

"تم قربانی کا بکرا کیوں بنے معید!۔"

"وہ تو ہر شخص بنتا ہے میں بن گیا ہو تو کون سی نئی بات ہے۔"

وہ شانے اچکاتے ہوئے بولا اور ہاتھ ہٹائے "اُف پہلی شکل ڈروانی ہے مزید ڈرا رہی ہو۔"

"ہٹو!"

وہ اسے دھکا دینے لگی خود دھکا دیتے ہوئے بھی گرنے لگی کے معید نے اس کی کمر پکڑی اور دوسرا ہاتھ کاؤنٹر کو تھاما تک بیلنس رہے زار نے دیکھا وہ اس کے چہرے پہ جھکا ہوا تھا اس کی گرم سانس زار کا چہرہ جھسلارہی تھی دل کی دھڑکن بڑھتی گئی اور سانس جیسے رکنے کو تہہ کر چکی تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"مم معید!۔"

وہ ہکلائی وہ مزید قریب ہوا تھا کہ کسی گلا کھنکھارنے کی آواز آئی معید کا دل خراب ہو گیا دوسرا زارا ٹھنڈی پڑ گئی۔

"معید صاحب ہنی مون بعد میں مناتے رہنا ہمیں پارٹی چاہیے۔"

علو ر د شرارت سے بولا جبکہ میسن کی ہنسی چھوٹنے والی تھی۔

"تم کمینوں کو دیتا ہوں پارٹی میں نکلوں یہاں سے۔"

"اچھا یاد غصہ تو نہ ہو لیکن صبر تو کر جا پہلے بھابی اور تم تیار ہو کر آو ویسے ضرورت نہیں ہے بھابی اور تم ویسے بھی بہت شاندار لگ رہے ہو۔"

وہ ہنسے اور معید کو بھی ہنسی آئی لیکن زارا کی سُرخ آنکھیں دیکھ کر وہ بولنے لگا کہ زارا ہٹ کر دوسرے دروازے کی طرف بڑھ گئی اور معید نے چمچا اٹھا کر پھینکا جسے علو ر نے کیچ کیا اور وہ مسکرا ہٹ دباتا ہوا آگئے بڑھ گیا۔

KOH NOVELS - URDU

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

## Episode 6

"اُٹھو تمہارے کپڑے آئے ہیں تیار ہو جاؤ۔"

وہ بستر کے پاس بیٹھی ٹانگیں سینے پہ لا کر کسی غیر نقطے کو غور کر رہی تھی جب شاہر پکڑے معید اندر آیا۔

اس نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا پھر دوبارہ سوچ میں چلی گئی۔

"یہ تم جس کو بھی سوچ رہی ہو نا اس کی سوچ سے واپس آ جاؤ ورنہ بہت ماروگا۔"

وہ گھورتے ہوئے بولا۔

"تو کیا تمہیں سوچو!۔"

وہ چڑ کر بولی وہ ایسے ایکٹ کیوں کر رہا ہے جیسے وہ اس رشتے سے خوش ہے وہ مسکرایا اور دھڑم کر کے بستر پہ لیٹ کر کہنی سے اونچا ہو کر دیکھنے لگا۔

"میرے علاوہ آپ کی ساری سوچے حرام ہے۔"

"زرا بھی نہیں اچھے لگ رہے ڈائیلوگ مارتے ہوئے یہ چیز فواد کو سوٹ کرتی ہے۔"

وہ جیسے بگڑ گیا وہ کیا فواد سے تھوڑی کم تھا بلکہ زیادہ خوبصورت تھا۔

"تمہیں اس چالیس سال کے لڑکے میں ایسا کیا نظر آیا جو دو بچوں کا باپ ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"خبردار جو اسے چالیس سال کا کہا تم جاو اپنی جولیٹ کے پاس۔"

"کیوں تم جیسی ماسی کے ساتھ ڈیٹ نہیں مار سکتا۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچنے لگا۔

"معید بند کریں یہ ڈرامہ۔"

وہ ہاتھ چھڑوانے لگی جب معید نے اسے کھینچ کر اپنے سینے پہ گرا دیا زارا بھوکلا گئی

"ہاں اب بتاؤں مجھے دور سے سنائی نہیں دیں رہا تھا۔"

وہ ہٹی۔

"بہروں کو ویسے بھی سنائی نہیں دیتا۔"

وہ مسکرایا وہ اس کا گریز سمجھ رہا تھا لیکن اب وہ حق رکھتا تھا تو کیوں گھبرار ہی ہے

"خیر تیار ہو جائیں سب ڈنر کے لیے ویٹ کر رہے ہیں۔"

"آپ کا دماغ تو نہیں خراب میری جان خطرے میں ہے اور آپ مجھے باہر ڈنر پر لیکر جا رہے ہیں

آپ سوچ بھی سکتے ہیں میرے ساتھ کیا ہوگا۔"

وہ ایک دم رونے والی ہو گئی اور معید چپ کر کے اسے دیکھنے لگا پھر جھک کر اس نے اپنا پہلا حق

استعمال کیا۔

زارا ایک دم جھٹکے سے پیچھے ہوئی سانس تو جیسے لگتا تھا رک گئی تھی۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"تمھاری جان اب میری جان ہے تمھاری عزت میری عزت ہے بس پھر بات ختم چلو شاہاش اٹھ جاو۔"

وہ مڑ گیا اور زار اُبت بن گئی۔

وہ باہر کار کے قریب کھڑا سیگٹ پی رہا تھا اور ٹھہر ٹھہر ادینی والی سردی نے اس کو جمادیا تھا گوا بھی برف باری نہیں شروع ہوئی تھی لیکن پھر بھی ٹھنڈا ایسی تھی جس سے خون جم جائے۔

وہ دروازہ بند ہونے پہ مڑا تو دیکھا تو بس رُک گیا۔

زار نے بالوں کو کیچر میں مقید کیا تھا وائٹ شرٹ کے نیچے بلیک پینٹ کے ساتھ بلیک ہاف سلیوز جیکٹ کی زپ کو وہ اوپر کر رہی تھی بنا میک آپ کے باوجود وہ بہت پیاری لگ رہی تھی معید کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آئی کے اس لڑکی کو دیکھ کر اس کے دل کو پہلا بار کچھ کیوں ہوا تھا حالانکہ ایک ہی دن ہوا تھا اور ایک ہی دن میں جزبات کی تبدیلی شاہد دو بولوں میں طاقت ہی ایسی تھی۔

وہ ڈر کر ادھر ادھر دیکھنے لگی پھر معید کو دیکھا جو اپنی آسٹن مارٹن کا دروازہ کھول چکا تھا اور اس کے بیٹھنے کا انتظار کر رہا تھا وہ جلدی سے بڑھ کر بھاگ کر اندر گھس گئی اور خود ہی کھینچ کر دروازہ بند کر دیا معید کو ہنسی آئی اور دوسری طرف چلتا ہوا وہ کار کا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا اور زار کو دیکھا جو شیشے کو دیکھ رہی تھی اس نے زار کا کیچر کھول دیا جس سے اس کے بال آدھے کھل چکے تھے وہ مڑی تو سارے بال اب منہ پہ آ گئے۔

"یہ کیا تم نے ادھر دو کیچر۔"

"سوری گلی! مجھے اپنی بیوی کے کھلے بال پسند ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ اب کارسٹارٹ کرنے لگا تو زار نے اس سے کیچر لینے چاہا وہ ہاتھ پیچھے کر چکا تھا۔  
"میرا کیچر واپس کرو۔"

وہ گھور کر آگئے ہوئی تو معید مزید پیچھے ہوا۔

"نہیں دوں گا۔"

"معید میں تمہارے بال خراب کر دوں گی۔"

معید نے اپنے جیل سے سیٹ کیے ہوئے بالوں کو دیکھا اور گھبرا گیا یہ نہ ہو پارٹی میں جانے سے پہلے چڑیا کا گھونسلا بنا ہو۔

"ہاتھ مت لگانا ورنہ مجھے جانتی نہیں ہو میں کیا کروں گا۔"

"یابے شرموں والی حرکتوں کے علاوہ کیا کر سکتے ہو مائنڈاٹ معید اب میرا کیچر واپس دوں۔"  
معید نے کار تیزی سے سٹارٹ کی اور ونڈو کھول کر زارا کا کیچر پھینک دیا تھا زارا کا منہ کھل گیا اور معید نے کار کی سپیڈ تیز کر دیں۔

"شوق سے لے لے اب کیچر گل بیگم!۔"

زارا اس کو دیکھتی رہی پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کا بال بگاڑیں معید ایک دم پیچھے ہو کر اس کا بازو پکڑا اور زارا نے کھینچا۔

"ہاں اب حساب برابر۔"

وہ اب مطمئن ہو گئی معید کے بال اوپر یو ہو گئے جیسے سنگ بن گئے ہو وہ اب بڑھ کر آڈیو آن کر چکی تھی لیکن وہ آڈیو سسٹم نہیں تھا بلکہ اے سی آن ہو چکا تھا  
"پاگل لڑکی کچھ پتا بھی نہیں ہے ہر چیز کو ہاتھ لگانا ضروری ہے۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اچھا میاں بن کر خود چھوئے یا کچھ کر تو حق ہے میں گاڑی کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتی۔"  
وہ اب ڈھیٹ بن کر دوبارہ آڈیو سسٹم کھول چکی تھی۔

Camila Cambello کا Havana لگ چکا تھا عجیب سی آواز والی لڑکی گارہی تھی

Havana oh nana

Open my heart is

In Havana

"یہ کیا بکواس ہے دل کھول کر بھی بندہ ہو انہ جاسکتا ہے بھئی یہ وہاں جانے کو کہہ رہی ہے جہاں  
حیوان رہتے ہیں دیکھو زرا۔"

معیذ نے اپنی نئی نویلی بھولی سی بیوی کو دیکھا جو کہی سے بھی پڑھی لکھی لڑکی نہیں لگ رہی تھی۔

اس نے دوسرا گانا لگایا zaya malik کا Dusk till Dawn

"یہ لڑکا گارہا یا لڑکی اور لگتا ہے سو کر اٹھ کر زبردستی سنا رہا ڈونٹ ٹرائی ٹو بی انڈر تو بہ آپ کے  
پاس انڈین سونگ نہیں ہے۔"

"نہیں!۔"

وہ اب اس کو دیکھ رہا تھا جو بار بار اپنے مزاج تبدیل کر جاتی تھی عجیب لڑکی تھی مگر ڈفرنٹ اور  
یونیک۔

"تو بہ بند کرو اسے۔"

وہ اب بیزار ہو چکی تھی اب کھڑکی کو دیکھنے لگی ایک دم میں اتنا سب کچھ ہو گیا وہ گل زار افرقان  
سے گل زار معیذ بن گئی اور وہ بالکل نارمل ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

## Episode 7

اس کشمکش میں پڑی رہی جب وہ لوگ کیفے پہنچ گئے معید نے نکل گیا اور اسے بھی بولا نکلنے کو زارا گھبرار ہی تھی اگر وہ اس کو دیکھ لے گے آگے اس سے سوچا نہیں گیا کیونکہ معید دوسری طرف آکر دروازہ کھول چکا تھا۔

چابی ویلٹ پار کر کو دیں اور زارا کا ہاتھ پکڑ کر بنا کچھ کہے اسے کھینچ کر نکال چکا تھا زارا نے اپنے لمبے بال سنبھالے جو اس کے منہ پہ آگئے تھے۔

"جلدی سے بال ٹھیک کر ورنہ لوگ سمجھے گے ڈائن کو ڈیٹ پہ لایا ہے۔"

وہ اس کے کانوں کے قریب بولا اور زارا اپنا ہاتھ کھینچ کر اپنے بالوں کو سیٹ کرنے لگی۔

"تم نے میرا کیچر نہ پھینکا ہوتا تو یہ حال نہ ہوتا ف۔"

"السلام۔"

اس کے بال آدھے معید کے زپر میں الجھ چکے تھے معید نے اس کے کندھے پہ بازو ڈال کر سائڈ پہ کیا کیونکہ آس پاس لوگ بہت آرہی تھے زارا نے اپنے بال زور سے کھینچے اس کا سر چکرا بیٹھا زور سے کھینچنے کی باعث اس کا سر دکھ گیا تھا غصے سے معید کو گھورتی جو مسکرا ہٹ دباتا دھر اُدھر دیکھ رہا تھا جب وہ بال ٹھیک کر چکی تو بولا۔

"چلے!۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



وہ اس کے ساتھ چلنے لگی دروازہ کھلا وہ آگئے بڑھتی جب اس کی نظر سامنے سے آتی ان دو بندوں پہ پڑی جن سے وہ بھاگی تھی وہ تیزی سے مڑ کر سیدھا معید کے کندھے سے جا لگی اور اس کی جیکٹ سے اپنا منہ چھپالیا معید ایک دم جھٹکے سے پیچھے ہوا اور اس کے اس ایکشن سے حیران تھا

"خیرت پہلے تو دور بھاگ رہی تھی چکنے کے لیے ریسٹورانٹ ملا آپ کو۔"

وہ مسکرایا اسے ہٹانے لگا وہ پھر چپک گئی اور اس کا جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا۔

"زارا کیا ہوا؟"

اسے اپنی شرٹ گیلی محسوس ہوئی تو اسے پتا چلا وہ رو رہی ہے معید اسے سائڈ پہ لیکر گیا اندھیری سے جگہ جہاں عموماً سیگٹ سپاٹ ہوتا ہے وہاں لیے گیا جو اس وقت خالی تھا اس نے الگ گیا تو زارا کا چہرہ آنسو سے بڑھ گیا۔

"مجھے یہاں سے لیے جاؤں۔"

وہ بھرائی آواز میں بولی۔

"ہوا کیا ہے بتاؤ تو صحیح ابھی تک تو بالکل ٹھیک ٹھاک تھی اچانک۔"

وہ اس کا چہرہ اونچا کرتے ہوئے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔

"پلیز معید وہ لوگ یہاں ہے وہ مجھے لیے جائے گے وہ مار دیں گے۔"

وہ دبی آواز میں چلائی۔

"چپ کرو خوا مخواہ بچوں جیسارو نے شروع ہو گئی ہو میں بھی کہو پتا نہیں کیا ہو گیا چلو آو وہ انتظار کر رہے ہو گے۔"

وہ اسے کھینچنے لگا تو زارا پیچھے ہوئی۔

"میں نہیں جاو گی تمہارا دماغ خراب ہو گیا۔"

"زارا چلو۔"

وہ جھٹکے سے اس کے ساتھ لگی۔

"میرا ہاتھ چھوڑو معیدور نہ تمہارا منہ نوچ لو گی۔"

"سٹاپ!۔"

وہ اس کے سینے پہ مکا مارتی پیچھے ہوئی

"تم نے شادی میرے سے تحفظ کے ناطے نہیں کی بلکہ اپنی ہوس مٹانے کے لیے۔"

معید نے اس کا ہاتھ چھوڑا اور ایک دم خونخوار نظروں سے دیکھا اور پھر اس نے زارا کا ہاتھ پکڑا۔

اور سیدھا واش روم کے اندر لیکر گیا اور دروازہ لاکھٹا دیا اور زارا کا جبر پکڑا۔

"ہاں کیا کہہ رہی تھی تم! ہوس میں اس آزاد ملک میں رہنے والا اگر اپنی ہوس مٹانے کے لیے

اگر شادی کریں گا تو تم دُنیا کے سب سے بیوقوف ترین لڑکی ہو چار گرل فرینڈ کے ساتھ میں نے

گھومنے پھرنے کے علاوہ اور گپ شپ کے علاوہ آگئے سے کوئی حد پار نہیں کی چاہتا تو کر سکتا تھا

روکنے والا کون تھا مجھے نہ ماں نہ باپ لیکن جانتی ہو کیا کہی میں نے یہ پڑھا تھا اگر آپ خود جیسے

ہوتے ہو تو آپ کو آپ کی پارٹنر بھی ایسے ملے گی اسی وجہ سے خود کو سنبھال کر رکھا اگر میں ایسا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

ہو تو تم پھر کیسی اگر میں گھٹیا ہو تو تم پھر گھٹیا ہوا اگر اتنا نفس کا غلام ہو تانا تو تم رات کے تین بجے پہلی والی زار نہ رہتی۔"

سرد آواز نے زار کو ساکت کر دیا اور پتھر یلے تاثرات دیکھ کر تو وہ کانپ اُٹھی تھی معید نے اس کا جبر اچھوڑ دیا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا زار نے گردن موڑ کر اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا تو سفید چہرہ سُرخ آنکھیں بال الجھے ہوئے اسے معید کو ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا لیکن شکر ہے اس نے اعتراف تو کیا کہ وہ ایسا لڑکا نہیں جیسا اس نے تھوڑا بہت دل میں سوچا تھا وہ غلط فہمی دور ہوئی اب کیا کریں باہر جائے یا یہی رہے۔۔

اس نے بڑھ کر اپنے منہ پہ پانی کے چھینٹے مارے اور اپنے بال سیٹ کیے کلپ تو معید نے پھینک دیا تھا اب ایک بالوں کا کونا آگئے پھینک کر وہ باہر آگئی ڈرتے ڈرتے اس نے اس طرف دیکھا وہاں وہ اب نہیں تھے اسے یاد پڑتا تھا کہ وہ بل کے لیے اُٹھ پڑے تھے ابھی وی آگئے ہی گئی تھی جب سارے لوگ کھڑے تھے اور وہاں رش تھا پھر اس نے دیکھا معید ان میں سے ایک کو پیٹ رہا تھا یہ سب کب ہوا اسے کیسے پتا چلا یہ وہی لوگ تھے معید نے کیسے پہچان لیے وہ بھاگی معید ویسا لگ ہی نہیں رہا تھا اتنا والینٹ۔

"دوبارہ تم نے کسی بھی لڑکی کو ٹریپ کرنے کی کوشش کی نا میں تم لوگوں کا وہ حشر کرو گا کہ ساری دُنیا یاد کریں گی۔"

وہ غرایا تھا پھر مڑا تو زار کو دیکھا زار نے ایک دم روئی ہوئی آنکھوں والی لڑکی کو دیکھا اور پھر غور سے دیکھنے پر وہ پہچان گئی یہ تو اس کی کولیگ نینا تھی وہ بھی پاکستان سے آئی تھی اور وہ زار اسے ایک مہینہ پہلے یہاں کام کر رہی تھی اس کی کام کی نوعیت پتا نہیں تھی لیکن معید نے اس بندے مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

کی جو حالت کی تھی وہ سب سمجھ گئی وہ بھی اس کی طرح شکار تھی لیکن سب سے عجیب بات معید کو پتا کیسے لگا معید نے اس لڑکی کو اشارہ کیا اور میسن کو بلوایا اس کچھ کہتا ہوا جیب سے اپنا کارڈ نکال کر دیانینا نے لیکر مشکور نظروں سے معید کو دیکھا معید ہولے سے مسکرایا اور مڑا تو چلتا ہوا زار کی طرف آیا۔

"آنا ہے تو آؤ نہیں تو جدھر مرضی جانا ہے چلی جاؤ اب تمہارے یہ پیچھے نہیں پڑے گے کیونکہ میسن پولیس آفسر ہے وہ میری وجہ سے سب سنبھال لیے گا۔"

وہ کہتے ہوئے اجنبی دکھاتا ہوا چل پڑا۔

"چوبیس گھنٹے میں ہر قسم کے جزبات بدلے تھے اجنبی، مدد، ہمدردی، کھٹی میٹھی لڑائی، نکاح، محبت، اور پھر وہی پہ سا نیل آگئی اجنبی یہ والی اجنبیت پہلی والی سے زیادہ تکلیف دے تھی اس نے اتنے اچھے شخص جو اب اس کا شوہر تھا شوہر بھی صرف ہوئے وے چھ گھنٹے ہوئے تھے اور چھ گھنٹے میں ہی اس لڑپڑی زار امڑی اور پیچھے آئی معید ریسٹورانٹ کے باہر کھڑا شاہد اپنی کار کا انتظار کر رہا تھا زار نے سر اٹھا کر اسے نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی معید نے گردن موڑنے کی زحمت کی۔"

گاڑی تو دونوں بالکل چپ چاپ خاموشی سے بیٹھ گئی۔

جہاں ایک دن میں اتنی تیزی سے اتنا سب کچھ ہو گیا تھا وہی ایک ہفتے ایسے لگا جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو وہی روٹین وہی کام دھندا وہی سونا وہی کھانا بس فرق یہ تھا معید کے گھر میں ایک اور فریق آگیا تھا وہ تھی اس کی بیوی زار جو بالکل گھر میں ایسی تھی جیسے کوئی گھر میں بڑی انیمٹڈ ناس دن

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

سے معید نے اس سے بات کی نہ ہی زارا کو کہنے کی ہمت ہوئی وہ کوشش کرتی لیکن معید آفس کے لیے نکل جاتا اور رات کو بہت دیر سے آتا زارا نے رات کو جاگ کر بات کرنی کی کوشش کرتی لیکن معید سرد مہری سے چپ کر دیتا کہ گھر میں رکھ رہا ہوا تنہا کافی ہے اس سے زیادہ مزید توقع مت رکھنا وہ کہتا نہیں تھا اس کی نظریں سب جواب دیں دیتی شروع میں وہ کمرے میں رہتی لیکن سنڈے والے دن اس نے سوچا معید سے اپو لجا ئیز کر لے اور وہ اٹھ کر اس کے لیے کچھ بنانا کا سوچ رہی تھی کے سامنے اس کی سوکن کرم جلی آگئی زارا کا تو لو کھول اٹھا یہ معید کو سب سے قیمتی شہ تھی ہر وقت یا تو اس کے کمرے میں اس کے ساتھ سوتی یا پھر اس کی گود میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھتی اور معید جان بوجھ کر اس کو اپنے ساتھ رکھتا کہ زارا اس کے پاس نہ آگئی ابھی وہ زارا کے راستے میں حائل تھی اور زارا کا دل کیا اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں

"اے بھاگو یہاں سے۔"

بھلا ابی کو کہاں سمجھ آنی تھی۔

"میں کہہ رہی ہوں نا جاو یہاں سے۔"

اب وہ دھاڑی ابی کو کہاں پروا تھی وہ اپنی نیلی آنکھیں دکھا کر ادھر ادھر گھوم رہی تھی زارا کو لگا وہ اسے تنگ کر رہی ہے وہ بھی جان بوجھ کر زارا نے پیروں سے فٹ بال سمجھ کر اس کو کک ماری اور ابی صاحبہ تھری سکسٹی سنٹیگرید بل کھاتی الماری کو جا کر لگی اور دھڑم کر گری زارا ایک دم شکوہ ہو گئی ہائے کہی مار تو نہیں دیں معید تو مار دیں گا اسے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



## **Episode 8 – Last Episode**

وہ ڈرتے ڈرتے آگئے آئی کے ابھی جنبش کریں گی لیکن وہ مہنوس ماری نہیں ہلی۔

"اللہ اٹھوں بھی اٹھو۔"

سڑھیوں سے آواز آئی اب کیا کریں معید تو گلابادیں گا پھر ایک دم خیال آیا وہ بیوی ہے جبکہ یہ جنم جلی بلی اس سے زیادہ اہم نہیں اس نے سر جھٹک کر فریج کھولنے لگی اور جوس کا ڈبہ نکالا تو معید سیلپنگ کپڑوں کے بجائے بلیو سوٹ میں نیوی بلیو شرٹ کے ساتھ گلاس پہنی تھی اس کی نظر کب کمزور تھی وہ اپنی فائل دیکھ رہا تھا اس لیے بے ہوش یا مری پڑی ابی نہ دیکھ سکا وہ اتنا ہینڈ سم لگ رہا تھا کہ بے اختیار زارا کا دل کرا جس طرح سوچا تھا اس سے کہی زیادہ اس کا شوہر پیارا تھا وہ پانی کا گلاس سامنے پڑے جگ میں ڈال رہا تھا جب زارا نے جوس ڈال کر اسے دیا۔

"اسلام و علیکم!۔"

معید نے سر نہیں اٹھایا اور واٹس ایپ پہ ڈیزائن ڈسکس کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ اس کی نظر فائل پر تھی۔

"آج سنڈے آپ کہاں جا رہے ہیں آپ کے لئے ناشتہ بنانے لگی ہو۔"

زارا نے اس کے رویکس پہنے ہاتھوں کو چھوا معید نے ہاتھ کھینچا نہیں بس مصروف دکھتا رہا۔

"معید میں آپ سے بات کر رہی ہو۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ پیار سے بولی رشتے مجبور کرواتے تھے آپ اپنے آپ کو بدلے یہ اسے دو بولوں نے مجبور کیا تھا۔  
"سُن رہا ہوں میں۔"

"پریشان ہو رہی ہوں میں۔"

وہ گانے کے انداز میں بولی معید نے ایک نظر اسے دیکھا بلیو شلوار قمیض جو معید پر سوں اس کے دیے ہوئے اڈریس سے سامان لیے آیا تھا اس میں قیامت ہی تو ڈھار ہی تھی بال اس کے نہانے کے باعث نم تھے جسے اس نے لپیٹا تھا تو بہ ایک تو اس کی بال لپیٹنے سے اسے چڑ تھی نظر گھما کر اس طرف دیکھنے لگا جب زارا نے اس کی ٹائی پکڑ لی اور اسے ٹھیک کرنے لگی۔

"آپ بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں۔"

وہ زارا کے ایک دم فری ہونے پہ حیران ہو گیا اور پھر اس کے کہنے پہ طنز یا مسکرایا۔

"نواد خان سے تو کم ہی لگ رہا ہو گا۔"

زارا مسکرائی اور اس کی شیو کو چھونے لگی۔

"میرے شوہر سے زیادہ خوبصورت تو نہیں ہو سکتا۔"

اب معید اور سپر انڈ ہو گیا لیکن اتنا نہیں اتنا تو وہ جان گیا تھا کہ زارا کا دل پگھل گیا ہے لیکن اس

کا تنگ کرنا تو حق بنتا ہے۔"

وہ زارا کو الگ کر کے مڑا۔

"چلتا ہو۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

وہ ایک دم رُک گیا گری ہوئی ایسی کودیکھا زارا کی تُو سانس رُک گئی۔

"ایسی ڈیڈی انزہیر۔"

ایسی صاحبہ اپنے محبوب کی آواز سُنتے ہی انگڑائی لی اور اپنے آنکھیں کھولی زارا کی جسم میں جان آئی لیکن ساتھ میں اس نیلی آنکھوں والی سوکن پہ تپ بھی آئی۔

"ارے ایسے کیوں لیٹی ہو کم ہیر۔"

وہ اُٹھی لیکن پھر گر گئی اب زارا کو لگا اب گئی ٹانگیں تو لازمن ٹوٹ گئی ہوگی معید اس کے پاس جانے لگا تھا جب زارا نے اس کا بازو پکڑا اور اپنی طرف موڑا اور دو بازو اپنے کمر پہ لیے گی۔

"آپ مجھ سے زیادہ اس بلی کو کیوں توجہ دیتے ہیں پتا بھی ہے آپ بیوی کے حقوق سے نظر چُرا رہے ہیں۔"

وہ بڑے ناز سے بولی اب بھی ہزار ناولز اور ڈراموں کو دیکھ کر بھی آپ اپنے میاں کو پیار سے نہ منائے اور ڈائیلوگ نہ مارے تو بھائی اللہ ہی حافظ ہے پھر آپ کا۔

معید پہلے اسے دیکھتا رہا پھر ہاتھ ہٹانے لگا زارا نے اس کی گردن پہ اپنے بازو جمائے کیے۔

"غصے میں کہا تھا اتنا بھی کوئی سرس لیتا ہے بندہ ایسے تو نہ کریں۔"

"گاڈ زارا تم بہت چیزیں ہو۔"

معید اس کا ہاتھ جھٹک کر چلا گیا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پر ہنسنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"اُف اور جو آپ اس کرم جلی کو پیار سے بلاتے رہتے ہیں وہ چیز ی نہیں ہے توبہ توبہ۔ اللہ معاف کرے۔"

"ڈونٹ کال ہر کرم جلی۔"

وہ غصے سے بولتا ایسی کو اٹھا چکا تھا اور اسے پیار کرنے لگتا نہیں زارا کو کیوں اپنے بے وقتی کا احساس ہوا کے ایک جانور سے بھی کمتر ہے معید کے لیے ہاں معید کی موجود ہر شے سے بھی وہ کم تر یہ بات مان لو زارا۔

دل میں آگ لگ چکی تھی اور پورے جسم میں پھلنے میں زارا بھی دیر نہیں لگی اپنی نم آنکھوں کو چھپاتی وہ تیزی سے بھاگی اور کمرہ زور سے بند کر دیا۔

"تم بھی نازار ایسے کوئی مناتا ہے بھلا۔"

مارہ اس کے ساتھ واک کر رہی تھی جب زارا کی بات سُننے ہوئے بولی۔

"یار اب ٹائی بھی ٹھیک کی ہاتھ لگایا پیار سے فیس بھی بنایا ڈاؤن لوگ بھی مارے لیکن یہ تو سڑا ہوا کر یلا۔"

اب امامہ کا طریقہ سمجھ میں آیا زیادہ بھاؤ نہ دو مرد کو تو وہ آپ کے قدموں میں ہوتے ہیں۔"

"کون امامہ؟۔"

مارہ نہیں سمجھی۔

"میرے تیروں کرش کی محبت ہائے سلار جیسا شوہر مل جاتا خوبصورت نہ سہی لیکن جان لٹا دینے والا ہوتا۔" زارا منہ میں ببل گم ڈالتے ہوئے بولی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"توبہ ہے زارا اب تو ناول کی دُنیا سے باہر آ جاؤ اب تمہارا جو کوئی بھی ہے تو وہ ہے صرف معید۔"

"جانتی ہو بٹ کیا کرو جو مزاناؤ لڑکے رو مینس میں ہے وہ ریل لائف میں نہیں۔"

"اُف لڑکی ٹاپک پہ آؤ اب بتاؤ اپنے ڈکٹیٹر شپ والے ہز بند کا کیا کرنا ہے۔"

"پہلے تو خدا کا واسطہ ہے میری طرف سے اس کو کوئی کیڈ نیپ کر دوں یا مار دوں قسم سے ایسی کمینی چیز ہے دل کرتا ہے اس کی نیلی بنٹون جیسی آنکھیں نکال کر گوٹیا کھیلیوں۔"

"اُف تم تو بہت ہی خطرناک ہو اور بہت ہی پوزیسو۔"

زارا نے رونی صورت بنالی پھر آنیسکریم سٹال دیکھا تو بولی۔

"بھائی ایک آنیسکریم تو دوں لو پویشن دینا اس کرم جلی کو سوچتے ہوئے میرے دل کو آگ لگ گئی ہے شادی مجھ سے کی ہے پر پیار اس اس ڈائن کی اولاد کو۔"

اُف ناقابل برداشت صدمہ زارا اور اس کی سوکن کی کہانی۔

"کام ڈاون زارا وہ تو ایک پیٹ ہے اور تم زرا اچھے اچھے کپڑے پہنا کر و تیار ہوا کرو اس کے لیے کافی بنایا کرو اس کی گود میں بیٹھ جاؤ کرو۔"

"ہاں پھر جا کرو وہ بولے ایسی کم ٹوڈیڈی اور وہ \*\*\*\* اس کے باہوں میں سما جائے۔"

مارہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی۔

"توبہ ہے توبہ آؤ زرا خریداری کرواتی ہو پھر کچھ ہوگا۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



وہ اسے کھینچتی ہوئی سامنے ایک مال میں لیے گی۔

ادھر دیکھا معید تھا لیکن معید اکیلا نہیں اس کے ساتھ ایک لڑکی تھی خوبصورت لمبی سی ایک تو معید کی دوستیں لمبے منہ والے کیوں نکلتی ہے وہ اس کے ساتھ کھڑا واچ سلیکٹ کر رہا تھا اور وہ بھی لیڈریز مال کے انٹر ہوتی ہی پہلی شاپ تھی جس کا نام زارا اوپر بورڈ پڑھنے کے بعد منہ کھل گیا Dior اُسے پتا تھا وہ شخص امیر ہے اور برینڈ سے کم کوئی چیز نہیں لیتا ایک تو وہ تھی ایل مارکٹ سے پہنے والی اور ادھر سے ڈھیر ساری شاپنگ اماں نے کرا کر اسے یہاں بھیجا تھا آنسو فورن کسی گن سوٹ کی طرف فورن آنکھوں میں شوٹ ہوئے اور نکلنے کے لیے بیتاب تھی وہ مڑی تو مائرہ نے روکا۔

"کہاں جا رہی ہو؟ زارا۔"

زارا کی نہیں بھاگتی چلی گئی پھر رُکی اسے نے دیکھا اس کے ہاتھ میں انسکریم وہ زارا ہی کیا جو اپنی بڑھاس نہ نکالے وہ مڑی اور تیزی سے چلتے ہوئے ڈائور کی شاپ کی طرف بڑھی وہ اس لڑکی کو واچ پہنا کر کرچیک کر رہا تھا زارا نے دروازہ کھولا اور چلتے ہوئے معید کا بازو پکڑا معید ایک دم حیرت سے مڑا اس نے دیکھا زارا کھڑی تھی۔

"تم!۔"

"ہاں میں یاد آگئی۔"

زارا نے کہتے ہوئے آنیسکریم اس کی منہ پہ ماری۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"بڑی بڑی باتیں کے میں ہوس کا مارا نہیں ہو بلا بلا شاہ رخ خان بنے کی بھرپور کوشش کی لیکن سوری میں کوئی ویرزار اولی زارا نہیں ہو جو تمہارے گڈ لگس میں مارمٹ کر تمہاری ڈائیلوگ بازی پہ پاگل ہو جاو گی۔"

وہ کہتے ہوئے چل پڑی اور معید منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔

"ایک تو میں اس کے لیے بنے سنور نے، اس کو قاتل کرنے کی تیاری کر رہی ہو اور یہ چڑیل کو گھڑی پہنار ہے ایک سو کن کم تھی وہ کرم جلی اور یہ دوسری۔"

اس طرح یہ بھی ہفتہ زارا کی بیگانگی میں گزر گیا وہ کمرے سے تب نکلتی جب معید لاونج میں موجود نہ ہوتا کہی ایسا ہی نہ ہو معید گھر سے باہر نکال دیں اتنا تو اسے تھا کہ وہ اب معید سے الگ نہیں ہو سکتی بلکہ قسمت کو شاہد نہ منظور تھا وہ اپنی کافی بنا کر کچن سے نکلنے لگی جب اسے معید کی آواز آئی۔

"پپر زریڈی ہو گئے چلو اچھی بات ہے نہیں میں نے بات کی تھی وکیل سے کیوں نہیں ہونے تھے اب بس سارے کام ہو گئے ہے ان فورم کر دینا انھیں میری بات نہیں ہوتی اس سے ٹھیک ہے اوکے۔"

وہ انگلش میں تیزی سے کہتا لاونج میں آ گیا زارا وہی ٹھہر گئے۔

"پپر ز کہی ڈائیورس کے تو نہیں الس اور وہ کہہ رہا تھا ان فورم اسے کر دوں کیونکہ اس سے بات نہیں ہو رہی یانی مجھ سے بات نہیں ہو رہی۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

معید کچن میں آیا اور زارا تیزی سے وہاں سے چلی گئی اس نے مڑ کر دیکھا پھر کندھے اچکاتے ہوئے چل پڑی۔

اس نے ٹرین کا انتظار کیا یہ ٹرین میلبورون سے سڈنی جا رہی تھی گو کہ وہ ابھی بھی پکڑی جاسکتی لیکن اسے کوئی پروا نہیں تھی معید سے دوری برداشت ہو سکتی تھی لیکن اپنے نام سے اس کے نام سے الگ ہونا ناقابل برداشت تھا اپنے آنسو پونچھتی رات کو ہی فیصلہ کر چکی تھی یہاں سے چلی جائے اور رات کو پیننگ کرتے ہوئے وہ صبح ہی صبح اٹھ بچے نکل پڑی۔

اور ابھی بیٹھی ٹرین کا انتظار کر رہی تھی جب سوچتے ہوئے پتا چلا کہ وقت ہو چکا ہے تو وہ اپنا سامان اٹھاتی آگئے بڑھی۔

معید نے دروازہ کھولا اور بیگ اٹھایا اور بولا۔

"آئے انٹی آپ کو دیکھے گی نا تو خوشی سے پاگل ہو جائے گی۔"

وہ زارا کی ماں کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اندر داخل ہوا۔

"ماشا اللہ گھر تو بہت خوبصورت بس زارا سے شکوہ ہے کہ مجھے بتات دیتی اتنی نصیبوں والی نکلی خدا تمہیں خوش رکھے بیٹا۔"

وہ بہت مشکور نظروں سے معید کو دیکھ رہی تھی "میں بلاتا ہوں زارا کو زارا زارا۔"

وہ اندر کمرے میں ناک کرنے لگا اور کھولا تو دروازہ کھل گیا "زارا زارا!۔"

وہ مڑنے لگا جب اس نے ٹی وی پر سسکی نوٹ دیکھا اور تیزی سے اٹھایا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"میں واقعی آپ کے قابل نہیں ہو معید میں آپ کی زندگی سے جارہی ہو آپ بیشک دوسری شادی کر لے لیکن مجھے ڈائیورس نہ دیں۔"

اتنے یہ تین جملے تھے جبکہ معید کا دماغ بھگ سے اڑھ گیا زارا چلی گئی۔

وہ سیٹ پہ سرٹکا کر آنکھیں موند چکی تھی کہہ تو دیا تھا کہ معید سے الگ رہ پائے گی لیکن اس دل کا کیا کریں جو معید کی محبت میں ایک دریا بن گیا تھا اور یہ دریا تو بڑھتے بڑھتے انسان محبت سے عشق کی سیج پہ چلا جاتا ہے ناکہ وہ محبت کا خاتمہ ہوتا محبت کے خاتمے سے مراد دل کا ہی خاتمہ ہے کیونکہ یہ دل جتنی طاقت رکھتا ہے اتنی ہی کمزور ہے جو ٹوٹنے سے بکھر جاتا ہے۔

زارا شیشے کے پاڑ دیکھنے لگی اب وہ معید سے دور ہو جائے گی بہت دور۔

"ٹکٹ میڈیم۔"

زارا آواز سے چونکی اوہاں اس نے ٹکٹ دینا تھا بیگ سے ٹکٹ نکال کر اس نے بغیر دیکھے دیں دیا۔

"ٹکٹ میڈیم۔"

وہ لیتے ہوئے پھر بولا۔

"اوہو دیں دیا ہے میں نے۔"

وہ چڑ کر بولی۔

"دل کا تو ٹکٹ رہتا ہے میڈیم۔"

وہ اس آواز پڑ چونکی اس نے معید کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے کھڑا ٹوپی اتار رہا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"م م معید۔"

"زارا۔"

وہ اب گٹھنے کے بل بیٹھ گیا۔

"تم نابیوقوف تو تھی اور سدا کی جزباتی لیکن حد درجے کی پاگل یہ میں نے آج جانا سٹوپڈ لڑکی تم سمجھی میں تمہیں ڈائیورس دیں رہا تھا۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑنے لگا تو زارا نے جھٹکا۔

"تم وکیل سے بات کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے پیپرز تیار ہیں وہ کیا تھا۔"

"میری گل بیگم آپ کو پہلے بھی کہا تھا اب جزباتی اور بیوقوف کے ساتھ پاگل بھی ہے تو وہ پیپرز آپ کی مدر کے تیار کیے تھے وہ یہاں آجائے اور آپ کی امی کو لینے گیا تھا گھر میں موجود آپ کا انتظار کر رہی تھی لیکن ان کی بیٹی تو اپنے شوہر کو ہی چھوڑ کر جا رہی تھی۔"

زارا کا منہ کھل گیا تھا جب معید نے ٹھوڑی سے اس کا منہ بند کیا۔

"امی۔"

"ایک تو یہ ہکلاتے کیوں ہو اااا امی م م معید۔"

وہ اس کا مزاق اڑانے لگا۔

"زارا نے منہ بنایا۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



"جائے یہاں سے ایک تو مجھے دو ہفتے سے اگنور کیا اوپر سے اس لڑکی کو گھڑی لیکر دیں رہے تھے اور ہر وقت اس کرم جلی کو اپنے باہوں میں لٹائے تو بہ مجھے نہیں چاہئے ایسا بٹا ہوا شوہر۔"

معید اس کی بات سننے ہی قہقہہ لگا کر ہنس پڑا لوگ اس کے قہقہے سے متوجہ ہوئے۔

"تو بہ ایک بلی سے جیسی وہ تمہاری رقیب نہیں ہے زارا وہ ایک بلی ہے میری اکیلے پن کی ساتھی میرا کوئی نہیں تھا میری ممی نے دوسری شادی کر لی تھی جب میں ٹین ایج تھا اس وقت تو کوئی نہیں تھا جب پانچ سال بعد ابی مجھے سڑک میں ملی وہ اس وقت زخمی تھی اور تمہیں تو پتا ہے کتنا میں ہمدرد انسان ہو بس پھر اس کو ساتھ لیے آیا اب چار سال سے میرے ساتھ ہے اس وقت اتنے سے تھے اب دیکھو میری محبت میں کیسی ہے اور اپنے آپ کو دیکھ لو۔"

زارا نے اپنے اتنے خوبصورت دل کے مالک کی شوہر کو دیکھا سارے گلے شکوے ایک منٹ وہ گھڑی وہ کچھ بولنے لگی کے معید نے خوبصورت گولڈ کی گھڑی ڈائیور کی اس پہنائی۔

"لوگ عموماً نگھوٹی پہناتے ہیں لیکن میں چاہتا ہوں جب تم گھڑی میں وقت دیکھو تو ہر پل ہر سکینڈ ہر منٹ میرا ہی خیال ہے۔"

اس نے زارا کے ہاتھ چوم لیے زارا بے ہوش ہونے کو تھی۔

"اب چلے آپ کی امی پریشان ہو رہی ہو گی۔"

"نہیں!۔"

زارا نے پھر انکار کیا اب معید نے گھورا۔

"اب کیا ہے محترمہ!۔"

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

"تم نے فلمی سٹائل میں میرے لیے گانا نہیں گایا اور پروپوز بھی نہیں کیا۔"

معید پہلے اسے دیکھتا رہا پھر ادھر ادھر دیکھا ایک لڑکی کے ہاتھ میں گیتار تھا وہ چلتے ہوئے بڑھا

"اکسیوز می کین آئی ہیواٹ فورامنٹ۔"

لڑکی نے سر اٹھایا اور معید کا خوبصورت چہرہ دیکھا ہائے وہ بھلا کیوں نہ دیتی۔۔

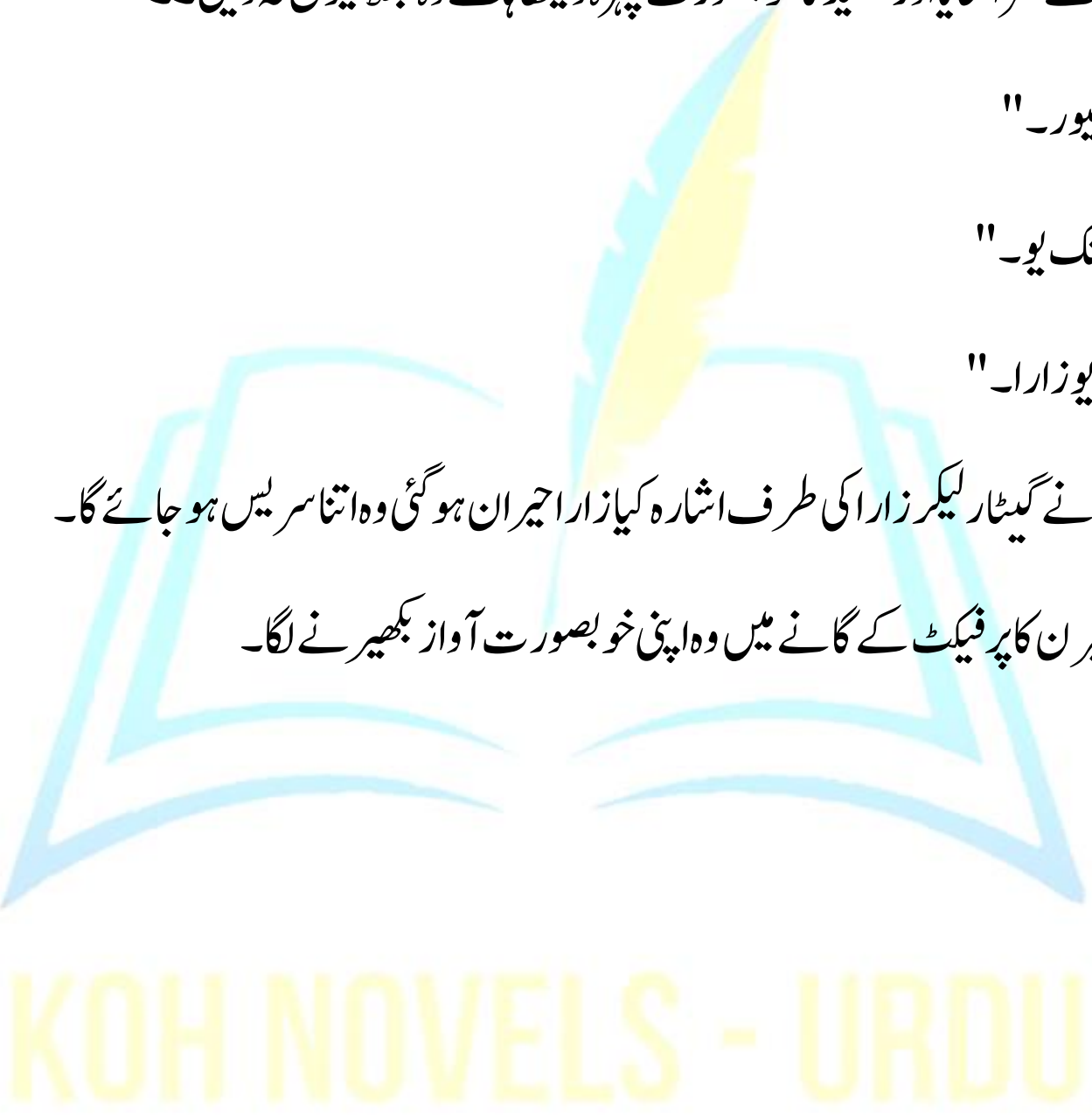
"یا شیور۔"

"تھینک یو۔"

"فور یوزارا۔"

معید نے گیتار لیکر زارا کی طرف اشارہ کیا زارا حیران ہو گئی وہ اتنا سرلیس ہو جائے گا۔

ایڈ شیرن کا پرفیکٹ کے گانے میں وہ اپنی خوبصورت آواز بکھیرنے لگا۔



I found a love for me

Well I found a girl beautiful

Darling just dive right in

and sweet

And follow my lead

I never knew you were the

someone waiting for me

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

'Cause we were just kids  
when we fell in love  
Not knowing what it was  
I will not give you up this  
time

And in your eyes you're  
holding mine  
Baby, I'm dancing in the  
dark with you between my  
arms

Barefoot on the grass,  
listening to our favorite  
song

When you said you looked a  
mess, I whispered

underneath my breath  
But you heard it, darling,  
you look perfect tonight

Well I found a woman,  
stronger than anyone I know  
She shares my dreams, I  
hope that someday I'll share  
her home

I found a love, to carry more  
than just my secrets

To carry love, to carry  
children of our own  
We are still kids, but we're  
so in love

Fighting against all odds  
I know we'll be alright this  
time

Darling, just hold my hand

Be my girl, I'll be your man  
I see my future in your eyes

تالیوں کی آواز گونجی اور کچھ کی آنکھوں میں آشک آگئے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

معید نے گیارہ واپس کیا۔

"کوئی اور ڈیمانڈ زارا"

وہ دور کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا زارا نے منہ پہ ہاتھ رکھا اور اپنی آنسو بھری آنکھوں سے بھاگتے ہوئے معید کے پاس بھاگی اور اس کے گلے لگ گئی تالیوں کی اواز مزید ٹرین میں گونجی اور زارا اور معید کی لوسٹوری کا ہی اینڈ ہو گیا۔

samreen\_khan #koh\_novels\_urdu #koh\_writer'z#



KOH NOVELS - URDU

### Apky Faedy Ki Khabar

• سارا ناول پڑھ لیا ہے تو یہ پڑھ کے جانا 😱 😭 !! -

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔

لگی نایک دم وی۔ آئی۔ پی (VIP) قسم کی پی۔ ڈی۔ ایف (PDF)۔۔ لگتی وی کیسے نا۔۔  
ڈیڈھ ڈیڈھ گھنٹہ لگا کر ایک ایک ناول کی پی۔ ڈی۔ ایف بناتے ہیں ہم۔۔ 😞 😞 -- ایسے ہی  
ناول اٹھا کر پی۔ ڈی۔ ایف نہیں بنادیتے محنت کرتے ہیں آپ کے لیے۔۔ 😊 کچھ نہیں بس  
مزہ آتا ہے۔۔ اور ہم یہ مزہ آپ سب کو دینا چاہتے ہیں 😊۔۔ تو جائیں اپنے اپنے فیورٹ رائیٹرز  
کے پاس اور کہیں کہ پی۔ ڈی۔ ایف بنوانی ہے تو صرف اور صرف "کوہ ناولز اردو" سے۔ 😊  
تھوڑی سی آوریٹنگ ہو گئی پیسے کاٹ لینا 😊۔۔ تو گیا وقت پرانے کھنڈر پی۔ ڈی۔ ایف سٹائل  
کا۔۔ بئی اردو ہے۔۔ ایک سٹینڈرڈ ہے۔۔ تو سٹینڈرڈ اونچا کریں اور صرف اچھی کو لٹی کی  
پی۔ ڈی۔ ایفز میں ناول پڑھیں۔۔ ایسی عجیب و غریب پی۔ ڈی۔ ایفز کو سمجھ سمجھ کر پڑھنے میں دماغ  
کا دہی اور سر درد نہیں کرنا گا کیا؟ تو اس کی بجائے وزٹ کریں کوہ ناولز اردو کی ویب سائٹ لنک  
نیچے دے دیا ہوا ہے اور بس یہیں ختم نہیں ہو رہی بات۔ ہمیں اگر آپ کسی قسم کی پی۔ ڈی۔ ایف  
میں دقت کی وجہ سے کوئی مسئلہ یا صلاح دینا چاہتے ہیں تو ویب سائٹ پر سے رابطہ کریں ہم سے۔۔  
یاد رہے رائیٹرز سے ڈیمانڈ کریں گے اچھے پی۔ ڈی۔ ایف کی تو ہی ملے گی۔۔ اور ہم جب آپ کو پہلے  
سے ہی دے رہے ہیں تو اور کیا ہی چاہیے۔۔ جائیں اور ویب سائٹ ہر موجود ناولز میں سے جو چاہے  
پسند کریں اور پڑھیں۔۔ اگلی بار ایڈورٹائزمنٹ اور اچھے سے دینے کی کوشش کریں گے  
😊😊😊۔۔

سٹینڈرڈ اونچا کریں۔۔ کوہ ناولز اردو پر پڑھیں۔

بالے داوے۔۔ اپنے رائیٹر کو فائدہ بھی کروادینا ایک۔۔ کیسے؟ وہ ایسے کہ ویب سائٹ پر چل رہا  
ہے ایک کمپینیشن!!! نہیں سمجھے؟؟ اور مقابلہ۔۔ تو ویب سائٹ پر چل رہا ہے ایک مقابلہ۔۔ جس میں  
مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔



رائیٹر زکا کوئی ناول یا کوئی ناول کی ایک قسط ویب سائٹ پر اپلوڈ کی جاتی ہے اور پرووائڈ کیا جاتا ہے ایک لنک رائیٹر کا۔۔ جس کے ذریعے رائیٹر کے ناول کو جتنے لوگ وزٹ کریں گے اتنے ڈاؤنلوڈ اور اتنی ریٹنگ ہائی۔۔ اور ٹاپ تھری رائیٹر ز کو دیا جاتا ہے انعام۔۔ ضروری نہیں ہے کوئی نیا ناول ہی ہو کوئی پرانا بھی شامل کر سکتے۔۔ شرط بس ٹاپ تھری میں آنے کی ہے اور اس حساب سے انعام دیا جائے گا۔۔ مزید معلومات کے ایک ملا کر ہولڈ کریں۔۔ 😄 😄 مزاق کر رہا ہوں۔۔ کچھ اور پوچھنا ہو تو ویب سائٹ ہے نا۔۔ کمنٹ کر دینا کسی ناول پر۔۔ میں آجاؤں گا۔۔ 😄 😄

وٹس ایپ گروپ کالنگ بھی ویب سائٹ پر سے حاصل کر سکتے اور روزانہ لا تعداد ناولز مفت میں پڑھ سکتے۔  
فیس بک پر ہمارا گروپ اس نام سے ہے۔ 📌 📌 📌 📌 📌

**Novels City**

بر حال ہماری ویب سائٹ کالنگ۔

**[www.kohnovelsurdu.com](http://www.kohnovelsurdu.com)**

**Join Our Whatsapp Group for  
Unlimited Novels Free – [Click Here](#)**

**Choose Better Choose KoH Novels Urdu**

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔